14 رمضان المبارک
افطار 6:30
15 رمضان المبارک
ختم سحری 5:33
افطار 6:31

58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

ڈینی ویل بیک کا جادو برقرار

انگلش فٹ بال کے تجربہ کار سٹرائیکر ڈینی ویل بیک کی شاندار فارم اور گول کرنے کی ناقابل یقین صلاحیت نے کلب کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ ان کے ساتھ اپنے تعلق کو مزید طول دیں۔ ۳۵ سال کی عمر میں بھی ویل بیک کا جوش اور میدان میں ان کی پھرتی نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک مثال بنی ہوئی ہے، جس کا صلہ انہیں معاہدے میں توسیع کی صورت میں ملا ہے۔ (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 63 | صفحات : 08 | ۴ مارچ ۲۰۲۶ بروز بدھوار بمطابق ۱۴ رمضان ۱۴۴۷ | Wednesday 04th March 2026 | جلد نمبر 58

NASHA MUKT JAMMU KASHMIR ABHIYAAN

Take e-Pledge on
https://nashamuktjk.org
or scan

Say NO to Drugs

REAL EMPOWERMENT COMES FROM A CLEAR MIND

CALL National Toll-free Deaddiction Helpline 14446

Support the Nasha Mukt Abhiyan—let's build a drug-free J&K together

14446

DIPK-11540/25
Dated: 03/03/2026

Department of Information & Public Relations, J&K
@informationprjk
Information & PR, J&K
@diprjk
@dipr_jk

امن وامان کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے/ LG

منگل کے روز لوک بھون سرینگر میں ایک اہم اور اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز لوک بھون سری نگر میں ایک اہم اور اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کشمیر کی تازہ ترین سیکورٹی منظر نامے کا جامع، تفصیلی اور زمینی سطح کی رپورٹس کی بنیاد پر جائزہ لیا۔ اجلاس میں سیول انتظامیہ، فوج اور پولیس کے اعلیٰ عہدیداروں نے شرکت کی اور مجموعی صورتحال کے بارے میں ایل جی کو بریفنگ دی۔ اس میٹنگ میں فوج کی شمالی کمان کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما، جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نالین پربھات، فوج کی 15 ویں کور کے جی او سی لیفٹیننٹ جنرل پرشانت سریواستو اور شمالی کمان کے ایم جی جی ایس میجر جنرل بلبیر سنگھ موجود تھے۔ آفیسران نے گزشتہ 48 گھنٹوں میں سامنے آنے والی صورتحال، سرحدی سرگرمیوں، اندرونی سیکورٹی چیلنجز اور احتیاطی اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ پیش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر جاری ایک پوسٹ میں لکھا کہ انہوں نے فوج اور پولیس حکام کے ساتھ خطے کی موجودہ سیکورٹی صورتحال پر گہرا اور سنجیدہ تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امن وامان کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں تمام ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ منگل کو مسلسل دوسرے دن بھی سری نگر سمیت وادی کے کئی حساس علاقوں میں احتیاطی نوعیت کی پابندیاں برقرار رہیں۔ لال چوک، پائین شہر اور کئی مضافاتی علاقوں میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کی اضافی تعیناتی برقرار رہی جبکہ بعض مقامات پر رکاوٹیں بھی دیکھی گئیں۔ حکام نے بتایا کہ یہ اقدامات ممکنہ احتجاجی مظاہروں کی روک تھام اور امن کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے اٹھائے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق انتظامیہ زمینی صورتحال کی لحہ بہ لحہ نگرانی کر رہی ہے اور حالات بہتر ہوتے ہی پابندیوں میں نرمی متوقع ہے۔ والدین، تاجروں اور عام شہریوں نے امید ظاہر کی ہے کہ حالات جلد معمول پر آئیں گے تاکہ روزمرہ زندگی بلا رکاوٹ جاری رہ سکے۔ سیکورٹی اداروں کا کہنا ہے کہ مجموعی صورتحال قابو میں ہے، تاہم کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے تمام یونٹوں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے تاکہ امن وامان میں کسی قسم کی خلل نہ پڑے۔

کشمیر میں تعلیمی ادارے 7 مارچ تک بند رہیں گے/ سکینہ ایتو

سرینگر/ نیوز ایجنسی کشمیر نیوز آبزرور (کے این او) سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ طلباء کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے حکومت نے تمام تعلیمی اداروں کو اتوار تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر ایتو نے کہا، ''ہم نے مارچ 7 تک اسکول، کالج اور یونیورسٹیاں بند رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور زمینی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد ہی تعلیمی اداروں کو دوبارہ کھولنے کا اعلان کرے گی۔

وزیر تعلیم وصحت سکینہ ایتو کی طرف سے ہولی کے موقعہ پر مبارک باد

سرینگر/ صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے آج رنگوں کے تہوار ہولی کے پرمسرت موقع پر جموں وکشمیر کے عوام کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ اپنی مبارکباد میں وزیر نے کہا کہ ہولی اتحاد، ہم آہنگی اور نیکی کی فتح کی علامت ہے، جو لوگوں کو باہمی احترام، ہمدردی اور اکٹھے ہونے کے جذبے کے ساتھ/2

مرکزی بجٹ اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے کیلئے واضح روڈ میپ/ وزیر اعظم

ہندوستان کی مضبوط معیشت دنیا کیلئے امید کی کرن بن گئی ہے

سرینگر/ ایس این این/ مرکزی بجٹ ہندوستان کی ترقی کی رفتار کو مضبوط کرتا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بجٹ اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے اور مضبوط بنانے کے ہمارے عزم کو تقویت فراہم کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ''اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے اور مضبوط بنانے'' کے موضوع پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بجٹ ویبینار سیریز کی دوسری قسط سے خطاب کیا۔ پچھلے ہفتے کی پیش رفت پر غور کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ پہلا ویبینار انتہائی کامیاب رہا اور بجٹ کے التزامات/1

ملک کے ہر حصہ میں یکساں ترقی کو یقینی بنانے کی ضرورت/ وزیر اعلیٰ

تب ہی وکست بھارت کا خواب شرمندہ تعمیر ہو جائے گا

جموں/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ 2047 تک وِکسِت بھارت کا ہدف اسی وقت حقیقت بن سکتا ہے جب ملک کے ہر حصے میں یکساں ترقی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ترقی صرف چند ریاستوں تک محدود رہی تو یہ محض 'نعرہ اور خواب' بن کر رہ جائے گا۔ وہ جموں میں منعقدہ ایک قومی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے جس کا موضوع بہتر طرزِ حکمرانی اور وِکسِت بھارت کا وژن تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی مجموعی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ شمال میں جموں وکشمیر سے لے کر مشرق میں آسام، مغرب میں گجرات اور جنوب میں تمل ناڈو و کیرالہ تک ہر خطہ ترقی کے یکساں مواقع سے مضبوط ہو۔ عمر عبداللہ نے اس بات پر زور دیا کہ نچلی سطح یعنی اضلاع کی کارکردگی ہی ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں کی کامیابی کی بنیاد بنتی ہے، اور جب ریاستیں ترقی کرتی ہیں تو ملک آگے بڑھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ/3

اُمید ہے کہ رنگوں کا یہ تہوار سب کیلئے خوشی کا پیغام لیکر آئے گا

آج ہولی پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی عوام کو مبارک باد

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے کل یعنی 4 مارچ کو منائے جانے والے ہولی کے موقع پر عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا ''ہولی کے تہوار کے پرمسرت موقع پر میں عوام کو اپنی گرمجوشی سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ امید ہے کہ رنگوں کا یہ تہوار، جو روائتی جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہے، سب کیلئے خوشی اور کامیابی کی نوید لائے گا۔ یہ رنگوں کا تہوار معاشرے میں خوشحالی اور خوشی لانے اور ہمارے شہریوں کے درمیان ہم آہنگی کے جذبے کو فروغ دے۔'' دریں اثناء اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے ہولی کو ایک رنگین تہوار قرار دیا جو یکجہتی، خوشی اور ہم آہنگی کی فتح کی علامت ہے۔ /4

لال چوک اور گردونواح میں سخت ترین سیکورٹی کے انتظامات

گھنٹہ گھر، ریگل چوک اور ملحقہ بازاروں میں پولیس اور سی آر پی ایف کی بھاری نفری تعینات

سرینگر/ یو این آئی/ وادی کشمیر میں احتجاجی سلسلے کے پیش نظر منگل کو بھی لال چوک سمیت سرینگر کے حساس ترین علاقوں میں سخت ترین سیکورٹی انتظامات نافذ رہے۔ انتظامیہ نے پیر کے روز شعیہ برادری کے احتجاج کے بعد وادی بھر میں دوسرے دن بھی ہائی الرٹ برقرار رکھا، جبکہ متعدد اہم مقامات پر اضافی فورسز تعینات کر کے نقل وحرکت کو محدود کیا گیا۔ شہر کے قلب لال چوک، گھنٹہ گھر، ریگل چوک اور ملحقہ بازاروں میں پولیس اور سی آر پی ایف کی بھاری نفری تعینات رہی۔ اہم شاہراہوں اور چوکوں پر رکاوٹیں لگا کر عام لوگوں کی ا? مدورفت پر جزوی قدغن لگائی گئی، جبکہ کئی مقامات پر خصوصی چیک پوائنٹس قائم کیے گئے جہاں ہر آنے جانے والے کی جامہ تلاشی لی جا رہی تھی۔ انتظامیہ کے مطابق احتجاج کے امکان کو دیکھتے ہوئے یہ اقدامات ناگزیر ہیں۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ 'صورتحال پر لحہ بہ لحہ نظر رکھی جا رہی ہے۔ جب تک مکمل اطمینان نہیں ہوتا، سخت الرٹ برقرار رہے گا۔' انہوں نے کہا کہ وادی کے بیشتر علاقوں میں حالات قابو میں ہیں تاہم افواہوں کو روکنے کے لیے سوشل میڈیا پر بھی نگرانی بڑھادی گئی ہے۔/5

لیفٹیننٹ گورنر کا پولیس کنٹرول روم کشمیر میں صورت حال کا جائزہ

امن کی حفاظت اور معاشرے کی ترقی کو جاری رکھنا ایک مشترکہ ذمہ داری ہے

سرینگر/ لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے منگل کے روز پولیس کنٹرول روم کشمیر میں سینئر پولیس اور سول انتظامیہ کے افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی تاکہ لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال کا جائیزہ لیا جا سکے۔ اجلاس میں ڈی جی پی جے اینڈ کے، اسپیشل ڈی جی (کوارڈینیشن)، اے ڈی جی پی آرمڈ، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی، آئی جی پی کشمیر، ڈویژنل کمشنر کشمیر، ڈی آئی جی سی کے آر، ڈپٹی کمشنر سرینگر اور دیگر سینئر افسران شریک تھے۔ لفتیننٹ گورنر نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہائی الرٹ پر رہیں اور عوامی امن وامان کو یقینی بنانے کیلئے تمام ضروری اقدامات کریں۔ لفٹیننٹ گورنر نے شہریوں اور کمیونٹی لیڈروں سے/8

آپریشن سندور ختم نہیں ہوا ہے بدستور جاری ہے/ وزیر دفاع

مغربی بنگال کے ہاوڑہ میں پریورتن یاترا سے خطاب کرتے ہوئے انکشاف

سرینگر/ ایس این این/ پاکستان دشمنی کی کارروائیاں بند نہیں کرتا ہے تو ہندوستان ایسے اقدام سے جواب دے گا جس سے دنیا دنگ رہ جائے گی کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور بدستور جاری ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے ایک دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے خلاف سخت جوابی کارروائی کی جس میں عام شہری مارے گئے اور یہ کہ آپریشن سندور بدستور جاری ہے۔ مغربی بنگال کے ہاوڑہ میں پریورتن یاترا سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ اگر پاکستان دشمنی کی کارروائیاں بند نہیں کرتا ہے تو ہندوستان ایسے اقدام سے جواب دے گا جس سے دنیا دنگ رہ جائے گی۔ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دہشت گردانہ ڈھانچے کو نشانہ بنا کر اس حملے کا بدلہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی/10

پہلگام حملے میں استعمال ہونے والے GoPro کیمرے کا استعمال

NIA نے پتہ لگانے کے لیے چین سے مدد طلب کی ہے

سرینگر/ کے این ایس/ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے 22 اپریل 2025 کو پہلگام دہشت گردانہ حملے سے منسلک GoPro ہیرو 12 بلیک کیمرے کا پتہ لگانے کے لیے چین سے عدالتی مدد طلب کی ہے، جس میں 26 سیاح ہلاک ہوئے تھے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے میں حملے سے پہلے کی جاسوسی، نقل وحرکت کے نمونوں اور دہشت گردی کے ماڈیول کی آپریشنل تیاریوں کو قائم کرنے میں کیمرے کو اہم سمجھا جاتا ہے، کیونکہ یہ مہلک دہشت گردانہ حملے سے ایک سال قبل چین میں قائم اے ای گروپ انٹرنیشنل لمیٹڈ کو فراہم کیا گیا تھا۔ یہ کیمرہ 30 جنوری 2024 کو چین کے ایک صنعتی شہر ڈونگ گوان میں ایکٹیویٹ کیا گیا تھا اور یہ مختلف مادی اشیاء اور الیکٹرانک آلات میں سے ایک ہے جو دہشت گرد حملے کی سازش اور اس کو انجام دینے سے متعلق تفتیش کاروں کے ذریعے برآمد اور جانچ پڑتال کرتے ہیں جس میں ایک نیپالی شہری سمیت 26 سیاح ہلاک ہو گئے تھے، جب دہشت گردوں نے 22 اپریل 2020 کو تقریباً 22 بجے فائرنگ شروع/6

بدھ کو پورے کشمیر میں احتیاطی پابندیاں نافذ رہیں گی

سرینگر/ کشمیر میں پیر کو لگائی گئی احتیاطی پابندیاں آج بھی جاری رہیں گی جبکہ موبائل انٹرنیٹ خدمات کو 2G سے تیز رفتار تک بڑھانے کا فیصلہ جائزہ لینے کے بعد کیا جائے گا۔ ایک اعلیٰ عہدیدار نے بتایا کہ صورتحال کا جائزہ لیا جا رہا ہے لیکن امن وامان برقرار رکھنے کے لیے بدھ کو پابندیاں نافذ رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے حساس علاقوں بشمول سرینگر اور لال چوک کے کچھ حصوں میں سیکورٹی اہلکاروں کو بڑی تعداد میں تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سری نگر میں امن وامان کی/7

جعلی خبریں اور اشتعال انگیز معلومات پھیلانے والوں کو پولیس کا انتباہ

متعلقہ افراد کو سائبر سیل میں طلب کیا گیا ہے، معاملے کی تحقیقات جاری ہیں

سرینگر/ یو این آئی/ سرینگر پولیس کا کہنا ہے کہ انہوں نے بعض نیوز چینلز، میڈیا اداروں اور افراد کی جانب سے الیکٹرانک اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر جھوٹی، من گھڑت اور گمراہ کن معلومات کی دانستہ تشہیر کا نوٹس لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ عناصر منظم انداز میں مسخ شدہ بیانیے اور غیر مصدقہ مواد پھیلا رہے ہیں جس کا واضح مقصد عوام کو اشتعال دلانا، امن عامہ میں خلل ڈالنا اور معاشرے میں بدامنی وانتشار پیدا کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی مذموم غلط معلوماتی مہمات امن، سلامتی اور قومی سالمیت کے لئے سنگین خطرہ ثابت ہوسکتی ہیں۔ پولیس بیان میں کہا گیا: 'سخت کارروائیاں کرتے ہوئے سرینگر پولیس نے سائبر پولیس اسٹیشن میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت ایک ایف آئی آر زیر نمبر 01/ 2026 درج کیا ہے'۔ انہوں نے کہا: 'متعدد سوشل میڈیا پروفائلز کی نشاندہی کی جا چکی ہے اور متعلقہ افراد کو سائبر سیل میں طلب کیا گیا ہے، معاملے کی تحقیقات جاری ہیں اور ملوث پائے جانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں/9

راجوری میں مشتبہ غبارے کو پاکر پولیس نے اُسے اپنی تحویل میں لیا

اس پر پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کا نام درج تھا/ پولیس

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع راجوری کے ٹریاٹھ علاقے میں ایک مشتبہ غبارہ ملنے کے بعد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اسے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ غبارہ ایک ہوائی جہاز جیسی ساخت رکھتا تھا اور اس پر پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کا نام درج تھا، جس کے باعث مقامی آبادی میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ ذرائع کے مطابق یہ غبارہ مقامی لوگوں کی نظر میں آنے کے بعد فوراً ٹریاٹھ پولیس پوسٹ کو اطلاع دی گئی۔ اطلاع نہایت حساس نوعیت کی ہونے کے پیشِ نظر پولیس ٹیم تیزی سے موقع پر پہنچی اور غبارے کو ضبط کر کے مزید جانچ کے لیے متعلقہ محکمے کے حوالے کر دیا۔ ابتدائی معائنے کے دوران اس میں کسی بھی قسم کے الیکٹرانک، دھماکہ خیز یا نگرانی سے متعلق آلات کی موجودگی کی تردید کی گئی ہے، تاہم پولیس نے کہا ہے کہ معاملے کی ہر زاویے سے جانچ جاری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس طرح کے اشیاء ماضی میں بھی مختلف سرحدی علاقوں میں پائی گئی ہیں، جن میں سے بعض کو موسمی ہوا کے بہاؤ یا تفریحی سرگرمیوں کا نتیجہ قرار دیا گیا تھا، تاہم موجودہ حالات میں کسی بھی غیر معمولی چیز کے حوالے سے پوری احتیاط برتی/11

امریکہ اور اسرائیل کے حملے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی/ عمر عبداللہ

سرینگر/ ایس این این/ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے کہا کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں، اپنے جذبات کو قابو میں نہ آنے دیں اور اپنے غصے اور غم کا اظہار جائز اور پرامن طریقوں سے کریں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کی مذمت کی۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا ''ایران کے عوام کو چاہیے کہ وہ اپنی قیادت کا فیصلہ خود کریں، بیرونی مداخلت/12

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جموں میں متعدد عوامی وفود سے ملاقات

سابق وزراء اور صنعت کاروں سمیت کھلاڑیوں کے وفود نے وزیر اعلیٰ کو ترقیاتی امور سے آگاہ کیا

جموں 3 مارچ / انفو

آج کئی وفود اور افراد نے جموں میں پبلک آؤٹ ریچ آفس رابطہ میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ملاقات کی اور انہیں عوامی، ترقیاتی اور شعبہ جاتی مسائل سے آگاہ کیا۔ سابق وزیر مسٹر رمن بھلہ نے سول سوسائٹی کے ایک وفد کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور فلاح و بہبود سے متعلق مختلف خدشات اجاگر کئے۔ وفد نے زیر التوا مسائل کے حل اور منصفانہ ترقی کو یقینی بنانے کیلئے مسلسل پالیسی توجہ کا مطالبہ کیا۔ سابق وزیر جگجیون لال نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنے علاقے کے ساتھ ساتھ وسیع تر خطے سے متعلق عوامی اہمیت کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ آئی جی گورنمنٹ ڈینٹل کالج جموں کے پرنسپل ڈاکٹر پروین اختر لون کی سربراہی میں ایک وفد نے وزیر اعلیٰ کو آنے والے قومی سطح کے تعلیمی ایونٹ کی اہمیت اور خطے میں ڈینٹل ایجوکیشن اور ریسرچ کو آگے بڑھانے میں اس کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ سی آئی آئی جموں و کشمیر کے چیئرمین ڈاکٹر ایم اے عالم کی سربراہی میں ایک وفد نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور معاشی بحالی، سرمایہ کاری کی

ترویج اور روزگار کے پیداوار میں صنعت کے کردار پر تبادلہ خیال کیا، جبکہ صنعتی ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنے کیلئے حکومت کی مسلسل حمایت کا مطالبہ کیا۔ سابق کابینہ وزیر مسٹر جگل کشور شرما نے کٹڑا سے ایک وفد کے ہمراہ وزیر اعلیٰ کو اپنے علاقے سے متعلق عوامی اہمیت کے امور سے آگاہ کیا۔ کھلاڑیوں کا ایک وفد، جو ایس او 12 (آؤٹ/1

نائب وزیر اعلیٰ کا جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو روزگار کیلئے ہنر مند بنانے پر زور

نئے اور روزگار پر مبنی کورسز متعارف کرنے اور پسماندہ نوجوانوں کو اسکل تربیت میں شامل کرنے کی ہدایت

جموں 3 فروری: نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے آج جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے روزگار کے مواقع بڑھانے کے لیے مقامی قومی اور بین الاقوامی سطح پر ابھرتے ہوئے روزگار کے شعبوں کا جامع مطالعہ کرنے اور ان کی نشاندہی پر زور دیا۔ انہوں نے یہ باتیں پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ گیسٹ ہاؤس جموں میں اسکل ڈیولپمنٹ محکمہ کے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہیں۔ اجلاس میں سیکریٹری اسکل ڈیولپمنٹ محکمہ راجیو رنجن ڈائریکٹر اسکل ڈیولپمنٹ اویس احمد مینجنگ ڈائریکٹر اسکل ڈیولپمنٹ مشن لینا پڑھا پولی ٹیکنکس اور آئی ٹی آئیز کے پرنسپلز اور سپرنٹنڈنٹس سمیت دیگر سینئر افسران موجود تھے جبکہ کشمیر خطے کے افسران نے ورچوئل طور پر شرکت کی۔ محکمے کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ علاقہ وار جاب مارکیٹ کا جائزہ لیں اور قومی و بین الاقوامی سطح پر روزگار کے رجحانات کا مفصل مطالعہ کریں۔ انہوں نے آئی ٹی آئیز اور پولی ٹیکنکس میں جدید اور روزگار پر مبنی کورسز متعارف کرنے پر زور دیا تاکہ مقامی صنعتوں کی ضروریات پوری کی

جا سکیں اور یورپی و مشرق وسطیٰ کے ممالک میں روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ انہوں نے معروف جاب کنسلٹنسی اداروں کو شامل کرنے اور پلیسمنٹ سیلز کو مضبوط بنانے کی بھی ہدایت دی تاکہ تربیتی پروگراموں کو روزگار سے جوڑا جا سکے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تمام پرنسپلز کو ہدایت دی کہ وہ صنعتوں کی ضروریات کے مطابق طلب پر مبنی کورسز شروع کرنے کے لیے فعال تجاویز پیش کریں/2

نائب وزیر اعلیٰ اور ستیش شرما نے ہولی کے موقعہ پر جموں و کشمیر کے لوگوں کو مبارک باد دِی

جموں/03/مارچ/انفو

وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امورِ صارفین، ٹرانسپورٹ، آئی ٹی، اُمورِ نوجوان وکھیل کود محکمہ جات ستیش شرما نے آج ہولی کے موقعہ پر جموں و کشمیر کے لوگوں کو دلی مُبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے اَپنے مُبارک بادی کے پیغام میں کہا کہ ہولی رنگوں کا دلکش تہوار، سچائی کی جھوٹ پر اور بھلائی کی برائی پر فتح کی علامت ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ تہوار ملک بھر میں بڑے جوش و خروش سے منایا جاتا ہے اور کمیونٹیوں کے درمیان اتحاد، محبت، ہمدردی اور بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دیتا ہے اور معاشرے میں یکجہتی کے رشتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ ادھر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے ہولی کے موقعہ پر آج جموں و کشمیر کے لوگوں کو مُبارک باد پیش کی۔ اُنہوں نے اَپنے مُبارک بادی کے پیغام میں کہا کہ ہولی کو گہری مذہبی اور ثقافتی اہمیت حاصل ہے اور لوگ مذہبی اور سماجی طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد بڑے جوش و خروش کے ساتھ مناتے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا، "سب کو میری دلی مبارکباد۔ دعا ہے کہ یہ مبارک موقع ہماری زندگیوں کو خوشی، طاقت اور اچھی صحت کے رنگوں سے بھر دے۔" اُنہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر ہمیشہ ہم آہنگی، باہمی احترام اور بھائی چارے کی مثال رہا ہے، جہاں لوگ ایک دوسرے کے تہواروں اور تقریبات میں دل و جان سے شرکت کرتے ہیں اور کثرت میں وحدت کے جذبے کو مضبوط بناتے ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مزید مضبوط کرے گا، امن کو فروغ دے گا اور معاشرے کے تمام طبقات کے درمیان محبت اور باہمی افہام و تفہیم کے/5

وزیر جل شکتی کا کشمیر ڈویژن میں پی ایچ ای اور آبپاشی منصوبوں کا جائزہ

بروقت اور معیاری تکمیل کی ہدایت، پانی کی فراہمی اور سیلابی تحفظ کو یقینی بنانے پر زور

جموں 3 مارچ: وزیر جل شکتی جاوید احمد رانا نے آج کشمیر ڈویژن میں جاری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور آبپاشی و فلڈ کنٹرول اسکیموں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ یہ جائزہ اجلاس ورچوئل طریقے سے منعقد ہوا جس میں پینے کے پانی اور آبپاشی سے متعلق اہم منصوبوں کی جسمانی اور مالی پیش رفت کا جامع تجزیہ کیا گیا۔ وزیر نے مقررہ مدت کے اندر منصوبوں کی تکمیل کو یقینی بنانے اور عمل درآمد میں مکمل شفافیت اور جوابدہی برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ منصوبہ بندی سے لے کر تکمیل تک ہر مرحلے پر طے شدہ معیار کی سختی سے پابندی کی جائے تاکہ عوام کے لیے پائیدار اور مضبوط بنیادی ڈھانچہ قائم کیا جا سکے۔ چند علاقوں میں پانی کی فراہمی میں تعطل کی اطلاعات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ پینے کے صاف پانی کی دستیابی سے متعلق شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے شکایات کے بروقت حل تقسیم کاری نظام کو مضبوط بنانے

اور سپلائی نظام کی قریبی نگرانی پر زور دیا تاکہ تمام گھروں کو بلا تعطل محفوظ پینے کا پانی فراہم ہو سکے۔ آنے والے فصل کے سیزن کے پیش نظر وزیر نے آبپاشی نظام کو مکمل طور پر فعال رکھنے کے لیے پیشگی اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نہروں کی فوری صفائی گاد نکاسی پرانے پلانٹ اور مشینری کی مرمت و تبدیلی اور پانی کے بہاؤ میں رکاوٹ/4

ڈائریکٹر محکمہ زراعت کشمیر کا لال منڈی میں اہم اسکیموں کا معائنہ

پھولوں، سبزیوں اور مشروم کی پیداوار بڑھانے پر زور

سری نگر 3 مارچ: انفو

ڈائریکٹر محکمہ زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے آج سری نگر کے لال منڈی کمپلیکس میں مختلف اہم زرعی اسکیموں کا تفصیلی معائنہ کیا اور آئندہ زرعی سیزن کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران فلوریکلچر ڈیولپمنٹ اسکیم کچن گارڈن اسکیم اور انٹیگریٹڈ مشروم ڈیولپمنٹ سنٹر کے تحت جاری کاموں کی پیش رفت کا معائنہ کیا گیا۔ فلوریکلچر ڈیولپمنٹ اسکیم کے مختلف شعبوں کا دورہ کرتے ہوئے ڈائریکٹر نے بنیادی ڈھانچے نرسری آپریشنز اور خطے میں تجارتی بنیادوں پر پھولوں کی کاشت کے فروغ کے لیے جاری اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے سرکاری معاونت یافتہ پروگراموں کے تحت کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ کے لیے پھولوں کی پیداوار معیار اور منڈیوں سے رابطے کو مضبوط بنانے/3

ڈپٹی کمشنر بڈگام کی زیر صدارت PMMSY کے تحت مستفیدین کے انتخاب کا اجلاس

امسال کیلئے 106 قابل عمل درخواستوں کی منظوری، بے روزگار نوجوانوں کو ترجیح دینے کی ہدایت

بڈگام 3 مارچ: بڈگام 3 مارچ: ڈپٹی کمشنر

بڈگام آتھر عامر خان نے آج ضلع ہیڈ کوارٹر میں ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا کے مختلف اجزا کے تحت سال 2025-26 کے لیے مستفیدین کے انتخاب کو حتمی شکل دی گئی۔ یہ اجلاس اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز بڈگام کے دفتر کی جانب سے طلب کیا گیا تھا تاکہ مرکزی معاونت یافتہ اسکیم کے تحت نجی شعبے میں ماہی پروری سے متعلق یونٹس کے قیام کے لیے موصولہ درخواستوں پر غور کیا جا سکے۔ محکمہ فشریز پی ایم ایم ایس وائی کے تحت مالی معاونت فراہم کر رہا ہے تاکہ کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے مچھلی کی پیداوار میں اضافہ ہو روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور ضلع میں ماہی پروری کے شعبے کو مستحکم بنایا جا سکے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مستحق اور دلچسپی رکھنے والے بے روزگار نوجوانوں اور افراد سے درخواستیں طلب کرنے کے لیے معروف مقامی اخبارات میں اشتہارات شائع/6

ڈپٹی کمشنر کولگام کا مختلف سرکاری دفاتر لائبریریوں اور ریڈنگ رومز کا معائنہ

ایمپلائمنٹ کیمپس میں سیلف بزنس ڈیولپمنٹ یونٹ سیل قائم کرنے کی ہدایت

کولگام 3 مارچ: ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج ضلع بھر کے مختلف اہم سرکاری دفاتر کا تفصیلی معائنہ کیا جن میں ایمپلائمنٹ اینڈ کاؤنسلنگ سنٹر تحصیل آفس کولگام اور ضلع و تحصیل سطح کی لائبریریاں اور ریڈنگ رومز شامل تھے۔ ایمپلائمنٹ اینڈ کاؤنسلنگ سنٹر کے دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ کیمپس میں سیلف بزنس ڈیولپمنٹ یونٹ سیل قائم کیا جائے تاکہ خود روزگاری کے مواقع کو فروغ دیا جا سکے اور کاروبار شروع کرنے کے خواہشمند نوجوانوں کی رہنمائی کی جا سکے۔ انہوں نے بے روزگار نوجوانوں کی صلاحیتوں میں اضافہ کے لیے منظم کیریئر رہنمائی پیشہ ورانہ مشاورت اور اسکل ڈیولپمنٹ معاونت فراہم کرنے پر زور دیا۔ نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں میں شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ یوتھ انگیجمنٹ سنٹر کو ایک مثالی مرکز کے طور پر ترقی دی جائے جہاں نوجوانوں کی توانائی کو تعمیری اور ہنر پر مبنی سرگرمیوں کی طرف راغب کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات ضلع میں کیریئر کی ترقی اختراع اور پائیدار روزگار کے

لیے معاون ماحول فراہم کریں گے۔ تحصیل آفس کولگام میں ڈپٹی کمشنر نے میوٹیشن رجسٹروں اور جمعبندی ریکارڈ کا معائنہ کیا تاکہ محکمہ مال کی کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے ریونیو پلس کے تحت خدمات کی فراہمی اور جن سگم کے ذریعے سرٹیفکیٹس کے اجرا کا بھی جائزہ لیا۔ عوامی خدمات میں شفافیت جوابدہی اور تیزی کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے انہوں نے زیر التوا معاملات کو بروقت نمٹانے اور عوام کو بلا رکاوٹ خدمات فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع اور تحصیل سطح کی لائبریریوں اور ریڈنگ رومز کے معائنے کے دوران ڈپٹی کمشنر/7

ڈپٹی کمشنر گاندربل کی زیر صدارت مشن یووا اجلاس 224 کیسوں کی منظوری

نوجوان کاروباریوں کو بروقت مالی معاونت کی ہدایت، بینکوں کو جلد منظوری اور رقم اجراء کا حکم

گاندربل 3 مارچ: ڈپٹی کمشنر گاندربل جاتن کشور نے آج ضلع سطحی عمل درآمد کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے مشن یووا کے تحت موصولہ درخواستوں کا جائزہ لیا اور مختلف کیسوں کی منظوری دی۔ اجلاس کے دوران کمیٹی نے موصولہ درخواستوں پر تفصیلی غور و خوض کیا۔ مکمل جانچ پڑتال کے بعد مجموعی طور پر 224 کیسوں کو منظوری دی گئی جن میں 223 نینو کیس اور ایک ایم ایس ایم ای کیس شامل ہے۔ ان منظوریوں کا مقصد خواہشمند نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں اپنے کاروبار قائم کرنے اور وسعت دینے کے قابل بنانا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کیسوں کی بروقت کارروائی اور نمٹارا نہایت ضروری ہے تاکہ مستحق نوجوانوں کو مالی معاونت میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور بینکنگ اداروں کو ہدایت دی کہ کیسوں کی منظوری اور رقم کی اجرائیگی

کے عمل کو تیز کیا جائے تاکہ فائدہ اٹھانے والے نوجوان جلد از جلد اپنی سرگرمیاں شروع کر سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر اور دیگر افسران کو باہمی تال میل برقرار رکھنے اور تمام رسمی کارروائیاں مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ انتظامیہ کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے عزم کو دہراتے ہوئے انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ مستفیدین کو مکمل رہنمائی فراہم کریں جس میں پروجیکٹ کی تیاری مارکیٹ سے رابطہ اور بعد از قیام تعاون شامل ہوتا کہ مشن یووا/8

ہندواڑہ میں رمضان کے دوران منصفانہ قیمتوں کو یقینی بنانے کیلئے مارکیٹ چیکنگ مہم

ذخیرہ اندوزی اور منافع خوری کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ، ضروری اشیاء کی دستیابی پر زور

کپواڑہ 3 مارچ: مقدس ماہ رمضان کے دوران قیمتوں کو قابو میں رکھنے اور ذخیرہ اندوزی کی روک تھام کے لیے تحصیل انتظامیہ ہندواڑہ نے ضلع انتظامیہ کپواڑہ کی ہدایات پر آج ہندواڑہ قصبہ میں وسیع پیمانے پر مارکیٹ چیکنگ مہم چلائی۔ یہ مہم ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شری کانت سوسے کی ہدایت اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ہندواڑہ جاوید نسیم مسعودی کی نگرانی میں انجام دی گئی۔ کارروائی کی قیادت تحصیلدار ہندواڑہ ذیشان خان نے ایس ڈی پی او ہندواڑہ اور محکمہ مال کے افسران کے اشتراک سے کی۔ معائنہ کے دوران ہندواڑہ قصبہ کے مختلف بازاروں کا دورہ کیا گیا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ضروری اشیائے خورد و نوش مناسب نرخوں پر اور وافر مقدار میں دستیاب ہیں۔ چیکنگ کے دوران دال چاول سبزیاں دودھ اور دیگر

اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کا سرکاری نرخناموں کے مطابق جائزہ لیا گیا۔ ٹیم نے ذخیرہ اندوزی ناجائز منافع خوری اور غیر معیاری اشیاء کی فروخت کے معاملات کی بھی جانچ کی۔ اس موقع پر تحصیلدار ہندواڑہ نے کہا کہ اس مہم کا بنیادی مقصد رمضان المبارک کے دوران عوام کو تازہ اور معیاری اشیاء کی مناسب نرخوں پر فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے دکانداروں اور تاجروں پر زور دیا کہ وہ مقررہ نرخناموں پر سختی سے عمل کریں اور تجارتی معاملات میں شفافیت برقرار رکھیں۔ انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی کہ صارفین کے مفادات کے تحفظ اور غیر منصفانہ تجارتی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے آئندہ دنوں میں بھی اس طرح کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ صدر ٹریڈرز فیڈریشن ہندواڑہ نے انتظامیہ کے بروقت اقدامات کو سراہتے ہوئے/9

REQUIRED

MATH, URDU, KASHMIRI AND GAMES TEACHES to teach 7th to 10th Class at Rajbagh Srinagar Srinagar

Salary: Rs. 13,000/-

CONTACT: 9622846601

PUBLIC NOTICE

I Ajaz Ahmad Khanday S/o Mr. Ghulam Mohd Khanday r/o Noor Bagh Gassi Mohalla Srinagar have lost NOC of TATA Sumo Victa bearing Registration NO. JK01M-2048 while travelling from Nehru Park to Dalgate which I could not trace out till date. The finance of vehicle was from Shri Ram Transport Co Ltd and it has been cleared. If anybody has found it please return to the following address and contact number besides I have to apply for new NOC. if anybody having any objection then he/she may contact Division concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ajaz Ahmad Khanday S/o Mr. Ghulam Mohd Khanday R/o Noor Bagh Gassi Mohalla Srinagar
Contact: 9149504600, 9541008228

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 020304002698 and Installation No. 98817 was on the name of Amir-ud-din sheikh R/o Bachi Darwaza Srinagar Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Division shreen Bagh or Sub Division Mahraj Gunj within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Tariq Ahmad Bhat S/o Amir ud din Bhat R/o Bachi Darwaza Makhdoom Sahib Srinagar
Contact: 9906529839

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NIT NO 164 OF R&B/Anantnag/2025-26 /E-TENDERING/ 13300-09, DATED 02-03-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Estimated Cost(Rs in Lacs)	Cost ofT/ Doc. (in Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time of Comple -tion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	Major repair (06 roomed D/S building) at hr. Sec. School Lalan Anantnag	4.30 Lacs Contract Price exclusive of GST: 3.65 + (18% GST Amount 0.65)	200	8600/-	01 Working Seasons	CSS Samagra Shiksha 2025-26)	DEE Class & MSME's Only
2.	Construction of Science Room at Hr. Sec School Veeri.	18.00 Lacs Contract Price exclusive of GST: 15.25 + (18% GST Amount 2.75)	800	36000/-	01 Working Seasons	CSS Samagra Shiksha 2025-26)	BEE, CEE Class & MSME's Only
3.	Boundary Wall At Middle School Deedad.	7.60 Lacs Contract Price exclusive of GST: 6.44 + (18% GST Amount 1.16)	300	15200/-	01 Working Seasons	CSS Samagra Shiksha 2025-26)	CEE, DEE Class & MSME's Only
4.	Boundary Wall At Middle School Dupathyar.	7.60 Lacs Contract Price exclusive of GST: 6.44 + (18% GST Amount 1.16)	300	15200/-	01 Working Seasons	CSS Samagra Shiksha 2025-26)	CEE, DEE Class & MSME's Only
5.	Hanjidanter Ruhu Malikpora road near Nawathoo Bangidar.	3.26 Lacs Contract Price exclusive of GST: 2.76 + (18% GST Amount 0.50)	200	6820/-	30 Days	UT Capex Road Sector -2025-26	DEE Class & MSME's Only
6.	Harnag to Daggapora	10.13 Lacs Contract Price exclusive of GST: 8.59 + (18% GST Amount 1.54)	600	20260/-	45 Days	UT Capex Road Sector -2025-26	BEE, CEE, DEE Class & MSME's Only

Project Authority: 1.Directorate of SAMAGRA SHIKSHA, J&K. 2. PWD (R&B) Department.
Position of AAA: 1. Accorded vide Society Order No. 314 - Chirag of 2025, Dated 01.12.2025.
2. Accorded vide Order No.54 of SE/R&B/Ang/AAA of 2025-26, Dated 21.02.2026.
Position of TS: Accorded.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	02-03-2026
2	Period of Downloading of bidder documents	From 02-03-2026 (01:00 PM) To 07-03-2026 (04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From 02-03-2026 (01:00 PM)
4	Bid Submission End Date	To 07-03-2026 (04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(online)	09-03-2026 (11:00 AM) In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.

1 Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / receipt (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag [Tender Inviting Authority] (NIT No. Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag(Tender receiving Authority).(The Date of EMD{CDR/FDR/BG} should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45 Days beyond Bid Validity of 120 Days). The same EMD should not be used in more than one Tender/Bid.

2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.

3. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released 60 days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. The date of Performance Security (CDR/FDR/BG) should be after the date of issuance of letter/LOI to deposit the performance security. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor be forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.

4. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.

5.The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag

6. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid

7. Instruction to bidders regarding e-tendering process.

a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.

b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.

c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.

d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.

e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.

f. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.

Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.

8. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.

9. Scanned copy of cost of tender document in the shape of Treasury Challan / Receipt in favour of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag must be uploaded with the documents of the bid. The Original Treasury Challan (Cost of Tender Document), EMD and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of the Contract.

10. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.

11. Price escalation and taxes: The %age quoted by the bidder entirely in Indian Rupees, shall be deemed to include price escalation upto completion of the work. Deduction on account of taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.

12. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.

13. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

DIPK:-11509/25
DIPK Dated: 03/03/2026

(Er. Mohammad Waseem)
Executive Engineer, R&B Division Anantnag

سرینگر ٹائمز

4مارچ2026ءبروزبدھوار

رانجی ٹرافی میں جموں وکشمیر ٹیم کی فتح طویل عرصہ کی محنت رنگ لائی ہے

رانجی ٹرافی ملک میں گھریلو کرکٹ کا سالانہ ٹورنامنٹ کہا جاسکتا ہے۔اس میں تمام ریاستوں کی کرکٹ ٹیمیں شرکت کرتی ہیں۔ایک طویل عرصہ سے ہر ریاست میں ایک ایک کرکٹ ایسوی ایشن ہے۔عموماً ریاست کے وزیراعلیٰ کو اس ایسوی ایشن کا صدر مقرر کیا جاتا ہے۔ان کے ماتحت باقی عہدے دار اور منتظمین ہوتے ہیں۔مرکزی سطح پر بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ اِن انڈیا(BCCI) ان تمام ریاستی ایسوی ایشنز کی مالی مدد کرتی ہے۔ریاست اور مرکز کے درمیان اسی اشتراک سے گراونڈ قائم کیے جاتے ہیں کھلاڑیوں کو کھیلنے کی دعوت اور سہولیات دی جاتی ہیں کرکٹ کیساتھ دلچسپی رکھنے والے اگر اس ایسوی ایشن کے چھت کے نیچے کھیلنے کی سہولیت سے سرفراز کئے جائیں تو یہ ان کے مستقبل کے روشن ہونے کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

اس وقت یا اس سے پہلے جتنے بھی ملکی سطح پر کرکٹ کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرکے نام کمایا اور دولت کے مالک بھی بن سکتے ہیں۔وہ ان ہی ایسوی ایشنز سے نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔رانجی ٹرافی کسی بھی کرکٹ کھلاڑی کو عالمی سطح پر شہرت دلانے کا ایک پلیٹ فارم کے برابر ہوتا ہے۔ظاہر ہے کہ جب سال کے ایک خصوصی موسم میں اس طرح کی ’’ٹرافیوں‘‘ کیلئے ٹورنامنٹ کا اہتمام ہوا تو سینکڑوں بلے بازوں اور گیند بازوں میں سے بہترین کھلاڑیوں کا انتخاب کرنا آسان بن جاتا ہے۔

رانجی ٹرافی یہ کام ایک طویل مدت سے کرتی ہے۔Test میچ کے لوازمات کو سمجھنے کیلئے رانجی ٹرافی کافی مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔جموں کشمیر نے بھی ایک طویل عرصہ سے رانجی ٹرافی میں حصہ لیا ہے۔مگر اس وقت کی ریاست میں کرکٹ کھیلنے کی جانب نوجوانوں کا رجحان کم تھا۔زیادہ تر نوجوان فٹ بال کی طرف مائل تھے مگر جب زمانہ کی رفتار میں کرکٹ ملکی اور عالمی سطح پر زبردست مقبولیت حاصل کرگیا تو جموں وکشمیر کے نوجوانوں نے بھی گلی کوچوں سے لے کر کھلے میدان کرکٹ کھیلنا شروع کیا۔پھر رفتار زمانہ میں جموں وکشمیر میں سرکاری سطح پر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی گئی۔سٹیڈیم بنوائے گئے اور ہر طرح کی سہولیات کی بہم رسانی کے اقدامات کئے گئے۔آج جموں وکشمیر میں فٹ بال کھلاڑیوں سے زیادہ کرکٹ کے شوقین نظر آئیں گے۔جموں کشمیر کرکٹ ایسوی ایشن کے تحت بہت سارے نوجوانون کی حوصلہ افزائی سے درجنوں کھلاڑی منظر عام پر آگئے۔ان میں بہت سارے IPL میں شامل ہوگئے اور کئی ایک قومی ٹیم میں شامل ہوگئے۔پچھلے دنوں جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم نے کرناٹک جیسی چیمپئن کو رانجی ٹرافی میں ہرا کر پہلی بار ٹرافی اپنے نام کردی۔اس سلسلہ میں کرکٹ کے کھلاڑیوں میں زبردست جوش پیدا ہوا۔بحیثیت مجموعی باقی کھیلوں کے ساتھ وابستہ نوجوانون نے بھی اس فتح پر خوشی کا اظہار کیا اور جشن منایا۔وادی کشمیر کے گیند باز عاقب نبی اور بلے باز عبدالصمد کی کارکردگی سے رانجی ٹرافی کی طرف ٹیم جموں وکشمیر کی پیشقدمی بالآخر رنگ لائی۔اس موقعہ پر سرکار کی طرف سے ٹیم کو دو کروڑ روپے کا جو انعام دیا گیا اس کے لئے ٹیم واقعی مستحق ہے ٹیم کے کھلاڑی اور منتظمین واقعی مبارک بادی کے مستحق ہیں۔لیکن اہم بات یہ ہے کہ کرکٹ میں دلچسپی لیتے ہوئے کھلاڑی تعلیم کو ادھورا چھوڑنے کی کوشش نہ کریں۔

رمضان اور خواتین: گھر، عبادت اور صحت کے درمیان متوازن سفر

کوثر نذیر

رمضان المبارک کا مہینہ رحمت، مغفرت اور نجات کا پیغام لے کر آتا ہے۔یہ وہ مقدس زمانہ ہے جس میں ہر مسلمان اپنی زندگی کو سنوارنے، عبادات میں اضافہ کرنے اور اللہ تعالیٰ سے قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔اس روحانی فضا میں خواتین کا کردار نہایت اہم اور مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔گھر کی دیکھ بھال، بچوں کی تربیت، سحری و افطار کی تیاری، مہمان نوازی، اور اس کے ساتھ اپنی عبادات اور صحت کا خیال رکھنا ایک ایسا جامع دائرہ ہے جس میں توازن پیدا کرنا آسان نہیں ہوتا۔تاہم اگر حکمت، منصوبہ بندی اور اعتدال کو اختیار کیا جائے تو رمضان خواتین کے لیے روحانی ترقی اور جسمانی فلاح کا بہترین موقع بن سکتا ہے۔رمضان دراصل صبر اور نظم وضبط کی تربیت کا مہینہ ہے۔خواتین چونکہ گھر کی منتظم ہوتی ہیں، اس لیے ان کے لیے سب سے پہلا چیلنج وقت کی درست تقسیم ہے۔سحری کی تیاری کے لیے رات کو جلد سونا اور پہلے سے کچھ انتظام کر لینا نہایت مفید ہوتا ہے۔افطار کے لیے سادہ اور متوازن غذا تیار کرنا نہ صرف وقت بچاتا ہے بلکہ صحت کے لیے بھی مفید ہے۔بدقسمتی سے بعض گھروں میں افطار کو غیر ضروری طور پر پُرتکلف بنا دیا جاتا ہے جس سے خواتین کی توانائی عبادت کے بجائے صرف باورچی خانے میں صرف ہو جاتی ہے۔رمضان کا اصل پیغام سادگی ہے، اس لیے سادہ دسترخوان بھی برکت اور اجر کا باعث بنتا ہے۔

عبادت کے حوالے سے خواتین کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ گھر کی ذمہ داریوں کی ادائیگی بھی نیکی کا کام ہے۔اسلام نے ماں اور بیوی کے کردار کو بے حد عزت دی ہے۔گھریلو امور کو خوش اسلوبی سے انجام دینا، بچوں کی دینی تربیت کرنا، شوہر کا تعاون کرنا—یہ سب اعمال بھی عبادت کے زمرے میں آتے ہیں اگر نیت خالص ہو۔تاہم اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ خواتین اپنی انفرادی عبادات کو نظرانداز کر دیں۔نماز کی پابندی، قرآن مجید کی تلاوت، اذکار اور دعاؤں کا اہتمام ان کے لیے بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا مردوں کے لیے۔رمضان میں قرآن سے تعلق مضبوط کرنا بے حد اہم ہے۔خواتین گھر کے کاموں کے دوران بھی قرآن کی تلاوت سن سکتی ہیں یا کچھ مخصوص وقت مقرر کر سکتی ہیں۔آج کے دور میں موبائل ایپس اور آڈیو تلاوت کی سہولت نے اس عمل کو آسان بنا دیا ہے۔اگر خواتین روزانہ تھوڑا سا وقت بھی مستقل مزاجی سے قرآن کے لیے نکال لیں تو پورے مہینے میں خاطر خواہ روحانی ترقی حاصل کی جا سکتی ہے۔

صحت کا پہلو بھی نہایت اہم ہے۔روزہ جسمانی طور پر ضبطِ نفس کی مشق ہے، لیکن اگر غذا میں بے اعتدالی ہو تو صحت متاثر ہو سکتی ہے۔سحری میں پروٹین، فائبر اور پانی کا مناسب استعمال پورے دن توانائی برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔افطار میں کھجور اور پانی سے ابتدا کرنا سنت بھی ہے اور طبی اعتبار سے مفید بھی۔تلی ہوئی اور میٹھے مشروبات کا اشیاء سے زیادہ استعمال معدے اور وزن کے مسائل پیدا کر سکتا ہے۔خواتین کو چاہیے کہ وہ خود بھی متوازن غذا استعمال کریں اور گھر والوں کے لیے بھی صحت بخش کھانے کا انتخاب کریں۔خاص طور پر وہ خواتین جو حاملہ ہوں یا بچوں کو دودھ پلا رہی ہوں، انہیں اپنی صحت کا مزید خیال رکھنا چاہیے۔

رمضان میں نیند کا نظام اکثر متاثر ہو جاتا ہے کیونکہ رات کی عبادات، تراویح اور سحری کے باعث آرام کا وقت کم ہو جاتا ہے۔خواتین کے لیے ضروری ہے کہ وہ دن میں تھوڑا آرام کر لیں تاکہ جسمانی تھکن کم ہو۔تھکن کی زیادتی نہ صرف مزاج پر اثر انداز ہوتی ہے بلکہ عبادات میں دلجمعی بھی کم کر دیتی ہے۔مناسب نیند اور پانی کا استعمال ذہنی سکون اور جسمانی طاقت برقرار رکھنے کے لیے ناگزیر ہے۔تراویح کی نماز رمضان کا خاص تحفہ ہے۔اگر ممکن ہو تو خواتین مسجد میں باجماعت تراویح ادا کر سکتی ہیں، جیسا کہ مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں دنیا بھر کی خواتین باقاعدگی سے شرکت کرتی ہیں۔تاہم اگر گھریلو ذمہ داریاں اجازت نہ دیں تو گھر میں بھی باجماعت یا انفرادی طور پر تراویح ادا کی جا سکتی ہے۔اصل مقصد اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کرنا ہے، مقام کی قید نہیں۔

بچوں کی تربیت کے حوالے سے رمضان بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔خواتین بچوں کو روزے کی اہمیت، سچائی، صبر اور سخاوت کا درس دے سکتی ہیں۔چھوٹے بچوں کو آدھا روزہ رکھوانا، افطار میں شامل کرنا اور انہیں دعا کرنے کی عادت ڈالنا ان کی شخصیت سازی میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔اس طرح رمضان صرف ایک مہینہ نہیں بلکہ تربیتی مہم بن جاتا ہے۔صدقہ وخیرات کا پہلو بھی خواتین کے کردار سے جڑا ہوا ہے۔گھر میں موجود پرانے کپڑوں کی ترتیب، ضرورت مندوں کی مدد، افطار کی تقسیم—یہ سب کام خواتین بخوبی انجام دیتی ہیں۔عیدالفطر سے پہلے زکوٰۃ اور فطرانہ کی ادائیگی میں بھی ان کا مشورہ اور تعاون اہم ہوتا ہے۔رمضان میں دوسروں کی مدد کرنا دراصل اپنی روح کو پاکیزہ بنانے کا ذریعہ بنتا ہے۔

ذہنی اور جذباتی صحت کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔بعض اوقات مسلسل کام اور کم آرام کے باعث چڑچڑاپن پیدا ہو سکتا ہے۔خواتین کو چاہیے کہ وہ خود کو موردِ الزام نہ ٹھہرائیں بلکہ حقیقت پسندانہ اہداف مقرر کریں۔ہر دن مکمل اور بے عیب نہیں ہو سکتا، مگر نیت اور کوشش کا اجر ضرور ملتا ہے۔تھوڑی دیر تنہائی میں بیٹھ کر ذکر کرنا، گہری سانس لینا اور مثبت سوچ اپنانا ذہنی سکون میں اضافہ کرتا ہے۔رمضان خواتین کے لیے خود احتسابی اور ذاتی ترقی کا بھی موقع ہے۔یہ وقت ہے کہ وہ اپنی عادات کا جائزہ لیں، غیر ضروری مشاغل کو کم کریں اور مفید سرگرمیوں کو فروغ دیں۔سوشل میڈیا کے بے جا استعمال سے وقت ضائع کرنے کے بجائے قرآن فہمی، دینی کتب کا مطالعہ اور بچوں کے ساتھ معیاری وقت گزارنا زیادہ فائدہ مند ہے۔

ازدواجی زندگی میں بھی رمضان محبت اور تعاون کا پیغام دیتا ہے۔شوہر اور بیوی اگر ایک دوسرے کا ساتھ دیں تو ذمہ داریاں بوجھ محسوس نہیں ہوتیں۔شوہر کا باورچی خانے میں مدد کرنا یا بچوں کی نگرانی سنبھال لینا خواتین کے لیے بڑی سہولت بن سکتا ہے۔اسی طرح خواتین کا نرم لہجہ اور مثبت رویہ گھر کے ماحول کو خوشگوار بناتا ہے۔رمضان کی اصل روح اعتدال اور توازن ہے۔خواتین اگر گھر، عبادت اور صحت کے درمیان ہم آہنگی قائم کر لیں تو یہ مہینہ ان کے لیے روحانی بلندیوں کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ضروری نہیں کہ ہر روز درجنوں پکوان تیار کیے جائیں اصل اہمیت اخلاص، مستقل مزاجی اور اعتدال کی ہے۔

آخر میں یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ رمضان کسی ایک طبقے کے لیے نہیں بلکہ پورے معاشرے کے لیے رحمت ہے۔خواتین اس رحمت کی تقسیم میں مرکزی کردار ادا کرتی ہیں۔ان کی محنت، صبر اور محبت ہی گھر کو عبادت گاہ بنا دیتی ہے۔اگر وہ اپنی صحت کا خیال رکھیں، وقت کی بہتر منصوبہ بندی کریں اور اپنی روحانی ضرورتوں کو بھی اہمیت دیں تو رمضان ان کے لیے بوجھ نہیں بلکہ خوشیوں اور برکتوں کا مہینہ ثابت ہوگا۔یہی متوازن رویہ انہیں نہ صرف ایک کامیاب منتظمہ بناتا ہے بلکہ ایک باوقار اور مطمئن مومنہ بھی۔

گھروں میں برقی فٹنگ کے مسائل اور حفاظتی تقاضے

ناقص وائرنگ، لوڈ کی غلط تقسیم اور عوامی لاعلمی کے خطرناک نتائج

نوید بشیر

گھر انسان کے سکون اور تحفظ کی علامت ہوتا ہے، لیکن یہی گھر اس وقت خطرے کی جگہ بن جاتا ہے جب اس میں کی گئی برقی فٹنگ معیاری نہ ہو۔موجودہ دور میں بجلی کے بغیر زندگی کا تصور ممکن نہیں۔پنکھے، اے سی، فریج، واشنگ مشین، گیزر، مائیکروویو اور دیگر برقی آلات ہماری روزمرہ ضرورت بن چکے ہیں۔مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ گھروں میں بجلی کی تنصیب کے دوران اکثر احتیاطی اصولوں کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں شارٹ سرکٹ، آگ لگنے اور جانی و مالی نقصان جیسے واقعات رونما ہوتے ہیں۔خاص طور پر تاروں کی گنجائش اور برقی آلات کے لوڈ میں عدم مطابقت، عوام میں بجلی کے بوجھ کے حوالے سے لاعلمی اور کم معیار کی وائرنگ کا استعمال بڑے مسائل کو جنم دیتا ہے۔

گھروں میں برقی فٹنگ کا پہلا اور بنیادی اصول یہ ہے کہ استعمال ہونے والی تاریں اس لوڈ کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہوں جو ان پر ڈالا جا رہا ہے۔ہر تار کی ایک مخصوص کرنٹ کیریئنگ کیپسٹی ہوتی ہے، جسے ایمپیئر میں ناپا جاتا ہے۔اگر کسی تار کی گنجائش مثلاً دس ایمپیئر ہو اور اس پر بیس ایمپیئر کا لوڈ ڈال دیا جائے تو وہ تار گرم ہونا شروع ہو جائے گی۔زیادہ حرارت پیدا ہونے سے تار کی موصلیت پگھل سکتی ہے اور شارٹ سرکٹ یا آگ لگنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔بدقسمتی سے اکثر گھروں میں ایک ہی سرکٹ پر کئی بھاری برقی آلات چلا دیے جاتے ہیں، جس سے وائرنگ پر غیر معمولی دباؤ پڑتا ہے۔

موجودہ دور میں ایئر کنڈیشنر، الیکٹرک ہیٹر اور گیزر جیسے آلات زیادہ بجلی استعمال کرتے ہیں۔اگر ان کے لیے علیحدہ سرکٹ اور مناسب موٹائی کی تار استعمال نہ کی جائے تو مسائل جنم لیتے ہیں۔مثال کے طور پر اگر اے سی کے لیے 1.5 اسکوائر ملی میٹر کی تار استعمال کی جائے، جبکہ اس کے لیے کم از کم 2.5 یا 4 اسکوائر ملی میٹر کی تار درکار ہو، تو تار گرم ہو کر جل سکتی ہے۔اس قسم کی غلطی اکثر اس وقت ہوتی ہے جب الیکٹریشن یا مالک مکان لاگت کم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔لوگوں میں بجلی کے لوڈ کے بارے میں مناسب معلومات نہ ہونا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔اکثر افراد کو یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے گھر میں کل کتنا لوڈ استعمال ہو رہا ہے اور ان کا میٹر یا مین سرکٹ بریکر کتنی گنجائش رکھتا ہے۔وہ بیک وقت کئی بھاری آلات چلا دیتے ہیں، جس سے مین لائن پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔بعض اوقات بجلی کا میٹر ٹرپ ہو جاتا ہے یا مین فیوز اڑ جاتا ہے، مگر اصل مسئلہ وائرنگ کی کمزوری ہوتا ہے جسے نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔

ہمارے معاشرے میں یہ بھی عام رجحان ہے کہ گھروں کی تعمیر کے دوران برقی فٹنگ کو ثانوی اہمیت دی جاتی ہے۔دیواروں کی سجاوٹ، فرش کی ٹائلز اور پینٹ پر تو خاص توجہ دی جاتی ہے، مگر وائرنگ کے معیار کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔کم قیمت اور غیر معیاری تاریں استعمال کر لی جاتی ہیں جو بظاہر تو نئی لگتی ہیں، مگر اندر سے کمزور ہوتی ہیں۔ایسی تاروں میں تانبا خالص نہیں ہوتا یا اس کی موٹائی کم رکھی جاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ زیادہ لوڈ برداشت نہیں کر پاتیں۔کم معیاری وائرنگ کا ایک اور نقصان یہ ہے کہ اس کی موصلیت جلد خراب ہو جاتی ہے۔گرمی، نمی یا وقت کے ساتھ موصلیت پھٹ جاتی ہے اور ننگی تاریں ایک دوسرے سے ٹکرا کر شارٹ سرکٹ پیدا کرتی ہیں۔پرانے گھروں میں اکثر دیکھا گیا ہے کہ دیواروں کے اندر لگی تاریں کئی سال بعد خراب ہو جاتی ہیں، اور معمولی چنگاری بھی بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔خاص طور پر کچن اور باتھ روم جیسے مقامات پر نمی زیادہ ہوتی ہے، اس لیے وہاں خصوصی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔

بجلی کے لوڈ کی درست تقسیم بھی نہایت اہم ہے۔ہر گھر میں ڈسٹری بیوشن بورڈ یا ڈی بی لگایا جاتا ہے جس میں مختلف سرکٹس کے لیے علیحدہ بریکر نصب ہوتے ہیں۔اگر پورے گھر کو ایک یا دو سرکٹس پر چلا دیا جائے تو یہ خطرناک ہو سکتا ہے۔بہتر یہ ہے کہ لائٹس، پنکھوں، پاور ساکٹس اور بھاری آلات کے لیے علیحدہ علیحدہ سرکٹس بنائے جائیں۔اس سے نہ صرف لوڈ متوازن رہتا ہے بلکہ کسی خرابی کی صورت میں پورا گھر متاثر نہیں ہوتا۔زمین سے ارتھنگ کا مناسب نظام نہ ہونا بھی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ارتھنگ کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اگر کسی برقی آلے میں کرنٹ لیک ہو تو وہ زمین میں منتقل ہو جائے اور انسان کو جھٹکا نہ لگے۔مگر اکثر گھروں میں ارتھنگ سرے سے کی ہی نہیں جاتی یا برائے نام کی جاتی ہے۔نتیجتاً معمولی خرابی بھی جان لیوا ثابت ہو سکتی ہے۔خاص طور پر فریج، واشنگ مشین اور گیزر جیسے آلات میں ارتھنگ لازمی ہونی چاہیے۔

بعض افراد ایکسٹینشن بورڈز کا بے جا استعمال کرتے ہیں۔ایک ہی ساکٹ میں کئی ملٹی پلگ لگا کر متعدد آلات چلا دیے جاتے ہیں۔یہ عارضی حل بظاہر آسان لگتا ہے، مگر اس سے سرکٹ پر غیر متوقع بوجھ پڑتا ہے۔اگر ساکٹ یا پلگ معیاری نہ ہو تو وہ پگھل سکتا ہے اور آگ لگنے کا خدشہ پیدا ہو جاتا ہے۔اس لیے مستقل حل یہی ہے کہ مناسب تعداد میں پاور ساکٹس نصب کیے جائیں۔الیکٹریشن کا انتخاب بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔غیر تربیت یافتہ افراد کم اجرت پر کام تو کر دیتے ہیں، مگر انہیں جدید برقی اصولوں اور حفاظتی معیارات کا علم نہیں ہوتا۔مستند اور تجربہ کار الیکٹریشن ہی وائرنگ کا نقشہ بناتا ہے، لوڈ کا حساب لگاتا ہے اور اسی حساب سے تاروں اور بریکرز کا انتخاب کرتا ہے۔اگر ابتدا ہی سے منصوبہ بندی درست ہو تو بعد میں مسائل پیدا نہیں ہوتے۔

گھروں میں سرج پروٹیکشن کا انتظام بھی ہونا چاہیے۔بجلی کے اچانک اضافے یا کمی سے برقی آلات خراب ہو سکتے ہیں۔مناسب سرج پروٹیکٹر یا اسٹیبلائزر لگانے سے آلات کی حفاظت ممکن ہے۔اسی طرح آر سی بی یا ای ایل سی بی جیسے حفاظتی آلات لگانا بھی ضروری ہے جو کرنٹ لیک ہونے کی صورت میں فوراً سپلائی بند کر دیتے ہیں۔حکومتی اداروں اور بجلی فراہم کرنے والی کمپنیوں کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام میں آگاہی مہم چلائیں۔اسکولوں اور کالجوں میں بنیادی برقی معلومات دی جانی چاہئیں تاکہ لوگ کم از کم اتنا جان سکیں کہ کس آلے کے لیے کتنی گنجائش کی تار درکار ہے۔میڈیا کے ذریعے بھی شارٹ سرکٹ اور آگ لگنے کے اسباب اور ان سے بچاؤ کے طریقے بتائے جا سکتے ہیں۔

گھریلو سطح پر بھی چند احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔وقتاً فوقتاً وائرنگ کا معائنہ کروایا جائے، ڈھیلے ساکٹس یا چنگاری چھوڑنے والے سوئچ فوری تبدیل کیے جائیں، اور پرانے گھروں میں دس سے پندرہ سال بعد مکمل ری وائرنگ پر غور کیا جائے۔اگر کہیں جلنے کی بو محسوس ہو یا تار غیر معمولی گرم ہو تو فوری طور پر بجلی بند کر کے ماہر الیکٹریشن سے رابطہ کرنا چاہیے۔

خبر ونظر

مائیں بچوں کی صحت وصفائی پر نظر رکھیں

بچہ ہی وہ ہستی ہے جس کے ذریعے عورت کو ماں کا اہم ترین مقام ملتا ہے۔ماں کی گود میں پل بڑھ کر اور پڑھ کر نئی نسل پروان چڑھتی ہے۔ماں کی طرف سے مناسب دیکھ بھال کی وجہ سے نئی نسل بیماریوں سے بھی محفوظ رہتی ہے اور طاقتور بنتی ہے۔ابھی یہ ننھی سی جان ماں کے رحم میں ہی ہوتی ہے کہ ماں کو ٹی بی کی دو خوراکیں لینی ہوتی ہیں۔ہونے والی ماں کو آئرن اور کیلشیم کی گولیاں بھی متواتر لینی ہوتی ہیں تاکہ ماں کے شکم میں بچے کی صحیح نشوونما ہو سکے۔جب تک کہ ولادت نہ ہو جائے ہر ماہ بچے اور ماں کی جانچ ضروری ہے۔پیدائش کے وقت بی سی جی، او پی وی۔او، ہیپاٹائٹس بی کی خوراک دی جاتی ہے۔اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ پیدائش کے بعد بچے یا ماں کو ٹیٹنس نہ ہو۔بچہ پولیو اور پیلیا(Jaundice) سے محفوظ رہے۔ایک رپورٹ کے مطابق بچے مختلف امراض میں مبتلا ہو کر زندگی کی بازی ہار جاتے ہیں، تشنج، کالی کھانسی، چیچک، گردن توڑ بخار اور خسرہ سے متاثرہ بچوں کی تعداد بڑھ رہی ہے، بچوں کو حفاظتی ویکسین لگوا کر اس شرح اموات میں کمی کی جا سکتی ہے۔حفاظتی ویکسین کے ذریعے انسانی جسم میں کسی بیماری کے خلاف مدافعتی نظام کو فعال بنایا جاتا ہے۔دنیا بھر میں حفاظتی ویکسین لگانے کے نتیجے میں 1980ء میں چیچک کے مرض کا خاتمہ ہوا۔ترقی یافتہ ممالک میں پولیو، تشنج، کالی کھانسی سمیت دیگر امراض کا خاتمہ ہو چکا ہے۔امریکہ میں حفاظتی ویکسین کے ذریعے گردن توڑ بخار کے مرض پر تقریباً 95 فیصد تک قابو پا لیا گیا ہے۔امریکہ اور کینیڈا میں دو سال کی عمر تک کے بچوں کو تقریباً 90 فیصد حفاظتی ویکسین کا کورس مکمل کرا لیا جاتا ہے۔بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام میں بچوں کی 9 قابل ذکر بیماریاں پولیو، کالی کھانسی، خسرہ، ٹی بی، خناق، گردن توڑ بخار، نمونیہ اور ہیپاٹائٹس بی شامل ہیں، پیدائش کے فوراً بعد بچے کو بی سی جی کا ٹیکہ اور پولیو کے قطرے، دس ہفتے پولیو کے قطرے اور چودہ ہفتے کے بعد پولیو کے قطرے پلائیں، نو ماہ بعد خسرے کا پہلا ٹیکہ اور پندرہ ماہ بعد خسرے کا دوسرا ٹیکہ اور پولیو کے قطرے دیے جاتے ہیں۔اس طرح حاملہ خاتون کو ٹی بی کے دو ٹیکے حمل کے دوران اور ایک ٹیکہ پیدائش کے بعد لگایا جاتا ہے۔پولیو، ہیپاٹائٹس اور خسرہ جیسی سات بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لئے ویکسی نیشن مہم ہر سال چلائی جاتی ہے۔خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں یہ بیماری زیادہ ہوتی ہے۔جیسے کم صفائی والے علاقوں، دیہی علاقے یا کچی آبادیوں میں خسرہ کا وائرس زیادہ حملہ آور ہو جاتا ہے۔ننھی سی جان کا ماں باپ پر یہ حق ہے کہ اس پر پوری توجہ دی جائے۔کوئی بھی والدین یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کے جگر کا ٹکڑا پولیو، کالی کھانسی، خناق اور تشنج جیسی بیماریوں کی اذیت میں مبتلا ہو جائے تو پھر حفاظتی ٹیکے لگوانے میں کاہلی کیوں حفاظتی ٹیکوں کا کورس بروقت مکمل کروا لینا چاہیے۔ٹیکوں کا آسان سا منصوبہ کچھ یوں ہے اس کے علاوہ چالیس سال تک عمر کی تمام شادی شدہ خواتین کو تشنج سے محفوظ رہنے کے ٹیکوں کا کورس پورا کروا لینا چاہیے۔ان ٹیکوں سے وہ اور ان کے ہونے والے بچے تشنج سے محفوظ ہو جاتے ہیں۔ماؤں کے لئے ضروری ہے کہ وہ بچے کی نشوونما پر نظر رکھیں۔پیدائش سے لے کر تین سال تک بچوں کا ماہانہ وزن کرانا چاہیے۔اگر دو ماہ تک وزن نہ بڑھے تو تشویش کی بات ہے۔عام حالات میں بچے کا وزن پیدائشی وزن کے مقابلے میں پانچ ماہ میں دوگنا اور ایک سال کی عمر میں تین گنا ہو جانا چاہیے۔چند ضروری باتیں جو ہر ماں کو معلوم ہونی چاہیے وہ یہ ہیں۔چھ ماہ کی عمر تک بچے کے لئے صرف ماں کا دودھ ہی کافی ہے۔اس کے بعد بچے کو ماں کے دودھ کے علاوہ دوسری غذا کی ضرورت ہوتی ہے جس میں وٹامن اے کافی مقدار میں ہو مثلاً گاجر، سیب وغیرہ۔تین سال سے کم عمر بچوں کے کھانے میں تھوڑا سا گھی یا تیل ڈالنا چاہیے۔تین سال سے کم عمر بچوں کو دن میں پانچ یا چھ مرتبہ کھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔بیماری ختم ہونے کے بعد بچوں کو زیادہ بھوک لگتی ہے تاکہ بیماری کی وجہ سے نشوونما میں جو کمی رہ گئی ہے، اسے پورا کیا جا سکے۔ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ بچے کی ذہنی اور جذباتی نشوونما کے لئے اسے اپنی بھرپور توجہ دیں، اس کے ساتھ کھیلیں، اس سے باتیں کریں اور اسے پیار دیں۔صحت وصفائی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔چند باتوں پر ماؤں کی توجہ دلانا ضروری ہے: کھانے پینے کی اشیاء ڈھانپ کر رکھیں اور انہیں مکھیوں، کیڑے مکوڑوں اور دھول سے بچائیں کیونکہ ان سے دست، ہیضہ، پیچش اور تپ دق جیسی بیماریاں پھیلتی ہیں۔گھر کا کوڑا مناسب طور پر ٹھکانے لگا دیں تاکہ گندگی نہ پھیلے۔دوسرے کا استعمال کیا ہوا گلاس، پیالی، چمچ وغیرہ دھوئے بغیر استعمال نہ کریں۔کھانا کھانے یا بچوں کو کھلانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ صابن سے ضرور دھوئیں۔صفائی کی یہ باتیں کوئی نئی نہیں، ہر شخص انہیں جانتا ہے لیکن پھر بھی دیکھا گیا ہے کہ بعض مرد اور عورتیں ان پر عمل نہیں کرتے۔

Government of Jammu & Kashmir
Housing And Urban Development Department

MUNICIPAL COUNCIL SHOPIAN

NOTIFICATION

Subject:- Selection List of Self Help Group Members to be engaged as Community Mobilizers in Municipal Council Shopian.

Reference:- Advertisement dated 26/12/2025 of Mission Director SBM(U)-2.0 of J&K Letter No. MD/SBM/U/25-26/2177-79 dated 06/02/206 of Mission Director SBM(U)-2.0, J&K.

It is hereby notified for the information of all concerned candidates that select list of Self Help Group members to be engaged as Community Mobilizers in Municipal Council Shopian has been declared and is attached at Annexure "A".

The President / Secretary / Treasurer of the concerned Self Help Group are hereby informed to sign Contract Agreement with Municipal Council Shopian as per the selection procedure of the TOR regarding engagement of its selected members as Community Mobilizers.

The self attested copies of all requisite personal, educational and experience related documents for verification along with SHG registration certificate and passbook / cancelled cheque of the Self Help Group and Non-Judicial stamp paper of Rs. 100/- (in name of the Self Help Group as second party) shall be submitted in the office of Chief Executive Officer, Municipal Council Shopian, by the Self Help Group for singing the contract agreement by or before 07th of March, 2026.

The Self Help Groups who have signed the contract agreement shall direct their respective members to join in the office of Chief Executive Office Municipal Council Shopian w.e.f 9th of March, 2026.

Selection list of SHG Members to be engaged as Community Mobilizers In MC Shopian

S. No.	S.No as per short list	Full Name	Father's/Spouse Name	SHG Name
1	3796	Nishasta Ghulam	Ghulam Mohd Bhat	Immad Sha
2	3841	Tabasum Ashraf	Mohd Ashraf Mir	Meema
3	3912	Tabasum Akhter Shah	Mohamad Ashraf Shah	Santoor Self Help Group
4	3811	Basira Noor	Noor Hussain Mir	Noor
5	3809	Urfee Hameed	Ab Hameed Bhat	Ziya
6	3799	Iqra Sharief	Mohd Sharief Naikoo	Roshni Sha
7	3843	Uzma Afzal	Mohammad Afzal Ganie	Aisha
8	3814	Urfa Khursheed	Khursheed Ahmad Kanroo	Pakeeza

Watinglist of SHG Members to be engaged as Community Mobilzers In MC Shopian

S. No.	S.No as per short list	Full Name	Father's/Spouse Name	SHG Name
1	3876	Touseefa Jan	Gulzar Ahmad Pirzada	Lali Shg
2	3778	Mousima Jan	Ghulam Mohammad Mir	Maharapa
3	3881	Seerat Ara	Shamim Ahmed Sheikh	AAYAT SHG
4	3865	Misba Nabi	Ghulam Nabi Kant	Fatima Shg
5	3919	Muqadus Nazir	Nazir Ahmad Wani	Al-Khair
6	3773	Laila Firdous	Rayees Ahmad Malik	Aa Biroo Shg
7	3882	Rozy Jan	Gulam Hassan Rather	Gulab Shg
8	3793	Iqra Bashir	Bashir Ahmad Para	Dua
9	3801	Iqra Rashid	Ab Rashid Rather	Mudriya Shg
10	3816	Uzma Gani	Ab Gani Naiar	Noor
11	3838	Shabrose Akhter	Mohammad Ashraf Shah	Syed Arwa
12	3823	Fareeda Akhter	Mushtaq Ahmad	Fareeda Shq
13	3804	Insha Nisar	Nasir Ahmad Naik	Mavish Shq
14	3807	Meema Akhter	Badru Din Shah	Pomposh
15	3899	Badirah Bilal	Bilal Ahmad Rather	Shabnum Self Help Group
16	3848	Qurat Ul Ain	Abdul Rashid Najar	Nusrat

Chief Executive Officer
Municipal Council Shopian

DIPK-NB-3474/25
Dated: 03/03/2026

E-mail: cfsjandk.fnd@jk.gov.in | Phone No. 0194-2506484-85 (Sgr) | 0191-2572889 (Jmu)

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Commissioner Food & Drug Administration

Drugs & Food Control Organization, J&K
Civil Secretariat, J&K, Jammu/ Srinagar

PUBLIC NOTICE

Subject: Compliance Requirements for Manufacturers dealing with Packaged Drinking Water (PDW) and Mineral Water (MW) under Food Safety and Standards (Food Products Standards and Food Additives) Regulation, 2011.

Food Safety and Standards Authority of India (FSSAI) has gazette notified omission of the provision for mandatory BIS certification under Food Safety and Standards (Prohibition and Restriction of Sales) Regulation, 2011 vide dated 17th October, 2024. The mandatory Bureau of Indian Standards Certification Mark is no longer required for Packaged Drinking Water (PDW) & Mineral Water (MW).

Meanwhile, a scheme of testing has been issued by FSSAI vide communication No. RCD-15001/19/2025-Regulatory-FSSAI dated 17.12.2025, for the Food Business Operators (FBOs) manufacturing "Packaged Drinking Water" & "Mineral Water" in order to ensure safety & uniform compliance of the said food products as per Regulation 2.10.8 and 2.10.7 of and related regulations.

A. Scheme of Testing for Packaged Drinking Water (PDW) in accordance with FSSR 2.10.8.

1. Testing & Records
* Conduct tests as per prescribed Levels of Control on the entire production.
* Maintain complete test records and batch-wise mineral addition records (where applicable).
* Ensure compliance with Schedule IV of the Food Safety and Standards (Licensing and Registration of Food Businesses) Regulation, 2011.

2. Microbiological Compliance
* Non-compliant batches shall not be released.
* Resume production only after corrective action and satisfactory results for 5 consecutive batches.
* Maintain records of such instances for minimum 5 years.

3. Source Water
* Test source water for all parameters from FSSAI-notified NABL accredited laboratories before use.
* Re-test in case of non-compliance.
* If radioactive contamination is detected, immediately abandon the source, recall product, and inform the Authority.
* Any new source must be fully tested prior to use.
* Treatment, re-mineralization, and disinfection shall conform to Regulation 2.10.8.

4. Packaging
* Packaging materials (plastic containers, pouches, glass bottles, cartons, aluminum cans) shall comply with the Food Safety and Standards (Packaging) Regulation, 2018.
* Reused containers (5L & above) must be durable, cleanable, and disinfected. Damaged containers shall not be reused.

5. Hygiene & Disposal
* Follow hygienic practices as per Schedule IV.
* Maintain documented procedures and display activity schedules.
* Dispose of rejected products separately with proper records; do not store with conforming stock.

B. Scheme of Testing for Mineral Water (MW) in accordance with FSSR 2.10.7

1. Test Records:
Manufacturers shall maintain complete and updated records of all tests conducted to establish product conformity.

2. Packing Requirements:
Mineral Water shall be packed strictly in accordance with the applicable Packaging Regulations, 2018.

3. Production & Quality Control:
* All tests prescribed under the applicable standards shall be conducted on the entire production.
* Entire production shall comply with Schedule IV of Licensing & Registration Regulations, 2011.
* Appropriate control records must be maintained.

4. Microbiological Compliance:
* In case of non-conformity, affected stock shall be re-tested and released only after conformity is ensured.
* Production shall resume only after corrective actions are completed and satisfactory microbiological results are obtained for five consecutive batches.
* Records of such instances shall be maintained for a minimum of five years.

4. Source Water Testing:
* Source water must be tested as per Regulation 2.10.7 from an FSSAI-notified NABL accredited laboratory (ISO/IEC 17025 certified).
* Mineral content shall not be altered during permitted treatment.
* In case of radioactive contamination, the source shall be abandoned immediately and authorities informed.
* Any change in source water requires fresh comprehensive testing prior to use.

5. Packaging Materials:
* Plastic containers, pouches, glass bottles, laminated cartons, and aluminium cans must comply with Packaging Regulations, 2018.
* Proper sterilization procedures shall be followed, particularly for glass bottles.

6. Reused Containers:
* Only durable and properly sanitized containers (5 litres and above plastic containers & glass bottles) shall be reused.
* Damaged or deformed containers shall not be used.

7. Hygienic Practices:
* Collection, processing, storage, packing, and marketing shall comply with Schedule IV (GMP & hygiene requirements).
* Hygiene shall be maintained at both factory premises and water source.

8. Rejection & Disposal:
* Non-conforming products shall be disposed of in accordance with regulations.
* Separate records of rejected batches and disposal methods shall be maintained.
* Rejected material shall not be stored with conforming product.

For detailed information on control operations is available at https://fssai.gov.in/upload/advisories/2025/12/6944f19f64122Scheme%20of%20Testing%20PDW%20MW.pdf

The effective date of compliance shall be 01.01.2026, and any non-compliance shall invite action under the Food Safety and Standards Act and applicable regulations.

Sd/- (Smita Sethi) JKAS
Commissioner, Food and Drugs Administration, J&K.

DIPK-11520/25
Dated: 03/03/2026

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION

RESHAM GHAR COLONY BAKSHI NAGAR, JAMMU - 180016
Webaitc: http://jkpsc.nic.in Jammu: 0191-2566533
email: coejkpsc2017@gmail.com

IMPORTANT NOTICE

Subject: - Facility of Scribe and Compensatory Time for Persons with Benchmark Disabilities (PwBDs)-regarding.

It is hereby notified for information of the Persons with Disability (PwD) candidates appearing in the Written Examinations for the posts of Medical Officer, (Allopathic) in the Health & Family Welfare Department which is scheduled to be held on 14.03.2026 (Saturday) from 02:00 P.M to 04:00 P.M, that the facility of compensatory time and/or Scribe shall be allowed as per the following details:

The facility of compensatory time and/or Scribe shall be allowed to any person with benchmark disability as-defined under section 2(r) of the RPwD Act, 2016 and has limitation in writing including that of speed if so desired by him/her.

In case of persons with benchmark disabilities (PwBD) in the category of Blindness, Locomotor disability [both arms affected-BA) and Cerebral Palsy, the facility of scribe is provided, if desired by the candidate.

Compensatory time of 20 minutes per hour of examination shall be provided for eligible persons with benchmark disabilities [certified by the Standing Medical Board or a Medical Board constituted by the Government for the purpose, as per rule 17 of Jammu and Kashmir Public Service Commission (Conduct of Examination) Rules, 2022].

In case of remaining categories of persons with benchmark disabilities (PwBD), the facility of scribe and compensatory time will be provided on production of a certificate to the effect that the person concerned has physical limitation to write, and scribe is essential to write examination on his behalf, from the Chief Medical Officer/Civil Surgeon/Medical Superintendent of a Government Health Care Institution as per proforma as Annexure-A.

Documents which are required to be submitted to the Controller of Examination by or before 09.03.2026.

i. Application on plain paper
ii. Persons with Disability Certificate (Self-attested).
iii Certificate regarding physical limitation to write (Annexure-A).
iv. Letter of Undertaking for Using Scribe, the same shall be provided by the Commission.
v. Admit Card/Roll Number and Contact Number.

Note- The candidature of such candidates shall remain provisional till the veracity of the relevant document/s is verified. Candidates shall be debarred from the examination in case of fraudulent claim of PwD status.

(Sachin Jamwal)JKAS,
Controller of Examinations, J&K Public Service Commission.

DIPK-11563/25
Dated: 03/03/2026

Annexure- 'A'

Certificate regarding physical limitation in an examinee to write

This is to certified that, I have examined Mr/Miss/Mrs________________(Name of the candidate with disability), a person with________________ (nature and percentage of disability as mentioned in the certificate of disability], S/o / D/o____________ resident of________________ Village/ District and to state that He/ She has physical limitation which hampers his/her writing capabilities owning to his/her disability.

Signature
Chief Medical Officer/ Civil Surgeon/ Medical Superintendent of a Government Health Care institution Name and designation
Name of the Government Hospital/ Health Care Centre with seal

Place:
Date:

Note: Certificate should be given by a specialist of the relevant stream/disability (e.g, visual impairment- Ophthalmologist, Locomotor disability- Orthopaedic specialist/ PMR).

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT CIVIL SECRETARIAT, Jammu/Srinagar

Subject: Select list for the post of Lecturer Geography in school Education Department.

NOTICE

Pursuant to the recommendations of the J&K Public Service Commission vide letter No. PSC/DR/Lect/School Edu./Geography/2024 (7818267) Dated 13-02-2026 , the following candidates are hereby directed to submit their e-mail id and contact number details in the School Education Department, (Gazetted Section) Civil Secretariat, Jammu, in person or on e-mail id: school-edu@jk.gov.in within a period of fifteen (15) days positively, for uploading their verification rolls on the Employees Verification System:

S. No.	Name	Parentage	Address	Category
01	Yogeshwar Singh Rathore	Sher Singh	Sarote Kote Babbar Bhomag	OM
02	Syed Towseef Ahmad	Mohd yaseen Shah	61 Wangam Devsar Kulgam	OM
03	Ferooz Ahmad Hajam	Ab. Majid Hajam	254 Batpora Kanihama Magam	OM
04	Rakesh Menia	Sham Lai	H.No. 625 Ashok Nagar Satwari Jammu	SC
05	Showkat Chowdhary	Reham Ali	Village Tareen Mehari Near Govt. Primary School katra	ST-I
06	Nusrit Yousaf	Mohammad Yousaf Qurashi	11 Newa Babra karnahi	ST-2

(Sheetal Pandlta)JKAS
Deputy Secretary to the Government

DIPK-11495/25
Dated: 03/03/2026

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
Mechanical Irrigation Division Baramulla

Email: amitabhman.721013@ik.gov.in
Short Term e-Tender NIT No: E-31 of 2025-26

For and on behalf of Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu & Kashmir, e-tenders In two covers are invited from experienced, reputed and registered firms/ genuine manufacturers/authorized distributors/dealers/workshop holders / SSI Unit holders for the following maintenance works of electromechanical

S. No.	Name of work	Cost of tender document (Rate in Rs)	Estim -ated Cost (Rs in Lacs)	Earnest money	Validity of offer	Time of compl -etion	Progr -amme Head	Whether Accorded/ Position of Funds	Tender ID no.
1.	Urgent Mechanical work to be carried out at LIS Sheeri-II.	Rs. 50.00	Rs. 0.568	Rs. 1136.00	120 days	07 days	M&R (2702)	Within the ceiling of Budgetary Provisions of ARD 2025-26/ AAA order No. no. 01-MCO of 2025-26 dated: 08-052025.	2026_ IFC_ 304863_ 1

The tenders consisting of qualifying/eligibility criteria, technical specifications, general and commercial terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website https://jktenders.gov.in from 28-02-2026 (05:00 pm).

The bids shall be submitted in electronic format on the website https://jktenders.gov.in from 28-02-2026 (06:00 pm) to 06-03-2026 (6:55 pm). The bids uploaded on the website up to due date and time will be opened on the time and date, in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla in presence of the bidders who wish to attend. In case offices happen to be closed due to holiday, or any other reason, on the schedule date of opening, the bids will be opened on the next working day at the scheduled time and venue.

The complete bidding shall be online.

Prequalification bids shall be opened online in the office of the Executive Engineer, Mechanical Irrigation Division Baramulla on 07-03-2026 at 01:00 pm after which the financial bids of qualifying bidders shall be opened on the same day.

The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.

Sd/- Executive Engineer Mechanical
Irrigation Division Baramulla

DIPK-11516/25
Dated: 03/03/2025

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER SUB TRANSMISSION DIVISION BIJBEHARA

www.jkpdd.gov.in Tel No: - 09132-233002 Fax No:- 09132-234397
e-mail: xen-stdbijbehara@jk.gov.in, xenstdbijbehara@gmail.com,

NOTICE INVITING TENDER

e-NITNO. STB/52 of 2025-26; Dated: 26/02/2026

For and on behalf of the Lt Governor, Jammu and Kashmir State, e-Tenders (In Two Cover System) are hereby invited from "A" Class Electrical Contractors issued by the Electrical inspectorate of Govt of Central Inspectorial organization of Govt. of India/ other state Govt. In case bid submitted joint venture firm, any of partner should possess "A" class electrical license for "Restoration of Electrical Equipments of control Room Building for Receiving Station Ashajipora." as per terms, conditions, technical specifications and schedules forming part of this tender document. Intending bidders are requested to submit their offer along with terms, conditions, technical specifications and annexure forming part of this tender document.The details are as under:

#	Name of Work	Adv. Cost. (IN Rs.)	Cost of e-Bid/ tender document (Rs)	EMD (Rs)
1.	Augmentation of 33 /11 KV Receiving Station Shamsipora from 6.3 MVA to 6.3+4 MVA to provide power Supply to Yatri Niwas Complex Bijbehara.	1195232.00	1000	23905.00
2	Publishing Date & Time			26.02.2026 (1700 Hrs)
3	Document Download / Sale Start Date & Time			26.02.2026 (1700 Hrs)
4	Seek Clarification Start Date & Time			26.02.2026 (1700 Hrs)
5	Seek Clarification End Date & Time			04.03.2026 (1700 Hrs)
6	Bid Submission Start Date & Time			26.02.2026 (1700 Hrs)
7	Bid Submission End Date & Time			05.03.2026 (1500 Hrs)
8	Bid opening date & Time			06.03.2026 (1500 Hrs)
9	Venue of opening Bids			STD Bijbehara
	Please Read Standard Bidding Document Carefully			

1. The tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification if required and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below:.
2. There is no need of furnishing of hard copies of bids after submission of e-tenders. The same should be obtained only from the bidder who is declared as L1 after opening of financial bid as per the instructions of Finance Department issued vide O.M No. A/24(2017)-651; Dated: 07-06-2018
3. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of cost of tender document. The cost of tender document should be paid through e- challan/ treasury challan /receipt only.
4. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR/TD, pledged to the Executive Engineer Sub transmission Division Bijbehara. No Interest would be payable on Earnest Money deposited with the Department. However the bidder who is declared L1 after opening of financial bid has to submit the original EMD to the office of the Executive Engineer Sub transmission Division Bijbehara through speed post, Courier or by hand.
5. The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidder's representatives, who choose to attend at the venue, date and time mentioned in the above table or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of bidder's/OEM representative will be required to be produced.
6. The Department reserves the right to cancel any or all the e-Bids/ the e-Bid process without assigning any reason thereof. The decision of department will be final and binding.?

In the event of date specified for e-Bids opening being declared a holiday for department's office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the appointed time and place.

All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be uploaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD.

To participate in e-bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' class III(b) as per Information Technology Act-2000, to participate in online bidding.

The tender document is available on website. Interested bidders may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table above. The Quoted rates shall be Firm, inclusive of all taxes and duties, WCT, freight, transportation up to working sites. The rates shall include costs, if any attracted towards mandatory inspections / testing by the designated agencies and the department will not be required to pay / reimburse anything over and above the price quoted. All the bids must be supported by the Instrument of EMD of the exact amount as mentioned in the above table and shall have been issued post tender publication date. Moreover, any deviation in the EMD amount is liable for rejection.

The bidder at his own responsibility and risk should visit and examine the site of work and its surroundings before the submission of bid.

Before the deadline for submission of bids, the employer reserves the right to modify the bidding document by issuing Addendum/Corrigendum.

All requisite documents like EMD, eChallan, NIT, SBD, Experience Certificate, Turnover Certificate, ITR, GSTR, PAN Card etc. as sought in the eNIT must be compulsorily uploaded with the bid.

In case the bid of the bidder is unbalanced, the bidder has to submit additional performance security deposit in the shape of CDR/FDR as per the breakup given below:

S.No	Percentage of unbalanced bid viz Quoted percentage of NIT	Additional performance security
01	Upto and including 10% below	Nil
02	>10% up to and including 25% below	05% of the bid cost
03	>25%	10% of the bid cost.

Sd/- Executive Engineer
Sub Transmission Division Bijbehara

DIPK-NB-3475/25
Dated: 03/03/2026

Government of Jammu and Kashmir

School Education Department

Civil Secretariat, J&K

Subject: Select list for the post of Lecturer Music in school Education Department.

NOTICE

Pursuant to the recommendations of the J&K Public Service Commission vide letter No. PSC/DR/Lect/School Edu./Music(7820678) Dated 16- 01-2026,and PSC/DR/Lect/SchoolEdu./Music (7820678) Dated 19-02-2026, the below mentioned candidate is hereby directed to submit his e-mail id and contact number details in the School Education Department, (Gazetted Section) Civil Secretariat, Jammu, in person or on e-mail id: school-edu@jk.gov.in within a period of fifteen (15) days positively, for uploading their verification rolls on the Employees Verification System:

S. No.	Name	Parentage	Address	Category
01	Mr. Sushant Sathu,	Mr. Satish Kumar Sathu	R/o Fateh pora Anantnag East	OM

(Sheetal Pandita) JKAS,
Deputy Secretary to the Government
School Education Department.

DIPK-11492/25
Dated: 03/03/2026

صاف توانائی کی سرمایہ کاری کرنے والی ہندوستانی کمپنیاں

عالمی سطح پر بہتر منڈیوں تک پہنچیں گی: مودی

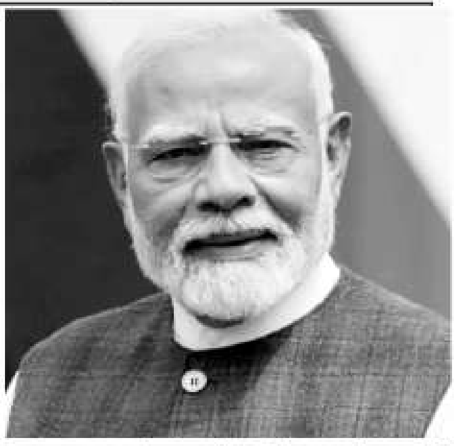

نئی دہلی، 3 مارچ (ایم این این)

وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ جیسے جیسے عالمی سپلائی چینز کو نئی شکل دی جا رہی ہے، ہندوستانی کمپنیاں جو صاف اور سبز توانائی کی سرمایہ کاری کر رہی ہیں، وہ دنیا بھر کی بہتر منڈیوں تک پہنچنے کے قابل ہو جائیں گی۔ پوسٹ بجٹ ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اس سال کا مرکزی بجٹ برقرار رکھنے کے ہمارے عزم کو تقویت دیتا ہے۔ پائیداری کو اب بنیادی کاروباری حکمت عملی بننے کی ضرورت ہے، اور اس سال کے بجٹ میں اس کے لیے ایک مضبوط فریم ورک دیا گیا ہے۔ اس فریم ورک کو حاصل کرنے کے لیے، صنعت، سرمایہ کاروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو مل کر آگے بڑھنا چاہیے۔ زمین پر ایک اجتماعی ملکیت کو دیکھا جانا چاہیے۔ آپ کو رفتار پیدا کرنے، حکومتی کوششوں میں شامل ہونے اور ایسا کرنے کے لیے مستقل رائے دینے کی ضرورت ہے۔ پی ایم مودی نے پالیسی سازوں، صنعت کے رہنماؤں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز سے کہا کہ عالمی سپلائی چینز کو نئے سرے سے تشکیل دیا جا رہا ہے۔ ہندوستانی معیشت "وکست بھارت" کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ہماری سمت اور سنکلپ واضح ہے: مزید بنائیں، زیادہ پیداوار کریں، زیادہ سے جڑیں، اور مزید برآمد کریں۔ نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کے بجٹ میں مختص رقم کو 914,32 کروڑ روپے کی ریکارڈ بلندی تک بڑھا دیا گیا ہے، جس میں سولر روف ٹاپ اسکیم پی ایم سوریہ گھر یوجنا کے لیے 000,22 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ گرین انرجی کوریڈور پروجیکٹ کو انفراسٹرکچر کو بڑھانے اور قابل تجدید توانائی کو مربوط کرنے کے لیے 600 کروڑ روپے ملے۔ مزید برآں، نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن کے لیے مختص کو مالی سال 2026-27 کے لیے 600 کروڑ روپے پر برقرار رکھا گیا ہے، جو کہ 2025-26 کے بجٹ تخمینوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ پی ایم مودی نے مزید کہا کہ مینوفیکچرنگ، لاجسٹکس، ایم ایس ایم ای اور چھوٹے شہر ہندوستان کی ترقی کے ستون ہیں۔

ایس ڈی ایم گول نے مشن یووا پر سب ڈویژنل
سطح کی بی ایچ ڈی میٹنگ کی صدارت کی

رامبن، 03 مارچ: سب ڈویژنل مجسٹریٹ (SDM) گول، امتیاز نے آج سب ڈویژنل سطح کے بزنس ہیلپ ڈیسک (BHD) کے اراکین کے ساتھ سب ڈویژن میں مشن یووا کی پیشرفت اور تاثیر کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں اسکیم کے نفاذ کی صورتحال کا جائزہ لینے اور نوجوانوں کی شمولیت اور انٹرپرینیورشپ کی ترقی کو مضبوط بنانے کے اقدامات کی نشاندہی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ایس ڈی ایم نے بینک مینیجرز پر زور دیا کہ وہ طریقہ کار کی رکاوٹوں کو دور کریں اور مشن یووا کے تحت زیر التوا قرض کے معاملات کی منظوری کو تیز کریں۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ وہ قریبی تال میل کے ساتھ کام کریں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ اہل مستحقین کو غیر ضروری تاخیر کے بغیر فوری تعاون حاصل ہو۔ ٹارگٹڈ اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، ایس ڈی ایم نے برانچ مینیجرز اور بلاک پروگرام مینیجر اور یووا دوتس کو ہدایت دی کہ وہ سب ڈویژن میں بیداری مہم کو تیز کریں۔ میٹنگ میں بی ایچ ڈی کے ممبران نے شرکت کی جن میں مینیجر جے اینڈ کے بینک گول، فیصل شمس، بی پی ایم) این آر ایم (مبشر حسین وانی؛ ایس ایم ایس ایگریکلچر، دولت رام اور یووا دوتس آف بلاک گول، سنگلدن اور گنڈیدھرم اور آئی ٹی آئی گول کے نمائندے۔

حکومت نے پی ایم جی ایس وائی کے روڈ کنٹریکٹس کو ختم کر دیا، کنٹریکٹر بلیک لسٹ

جموں، 03 مارچ: حکومت نے کٹھوعہ میں سڑک کی تعمیر کے دو بڑے ٹھیکوں کو ختم کر دیا ہے، کام کی تکمیل میں تاخیر کے لیے ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کر دیا ہے۔ ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری نے کہا کہ میسرز پورن چند اینڈ سنز، جموں کو دیئے گئے ٹھیکے، بار بار نوٹس اور توسیعی مواقع کے باوجود ڈیڈ لائن کو پورا کرنے میں کنٹریکٹر کی ناکامی کی وجہ سے ختم کر دیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ختم کیے گئے منصوبوں میں ملہار سے مارہون تک سڑک کی تعمیر) پیکیج نمبر JK07-136، فیز X، اسٹیج (I- اور L031 مہان سے بنجر) پیکج نمبر JK07-219، فیز (XII تک سڑک کی تعمیر اور دیکھ بھال شامل ہے۔ دونوں کام میسرز پورن چند اینڈ سنز، جموں کو الاٹ کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جرمانہ عائد کرنے کے علاوہ ٹھیکیدار کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے اور اسے ایک سال کی مدت کے لئے مستقبل کے PMGSY کاموں میں حصہ لینے سے روک دیا گیا ہے۔ چیف انجینئر PMGSY کے دفتر سے ایک سرکاری حکم میں کہا گیا ہے کہ ٹھیکیدار مناسب مشینری، افرادی قوت اور وسائل کو متحرک کرنے میں ناکام رہا، جس کی وجہ سے طویل تاخیر ہوئی۔ متعدد نوٹسز، جائزہ اجلاسوں اور یقین دہانیوں کے باوجود، پیش رفت غیر اطمینان بخش رہی، جس سے متاثرہ علاقوں میں رابطے اور عوامی سہولت متاثر ہوئی۔ دونوں صورتوں میں، معاہدوں کو معیاری بولی کی دستاویز (SBD) کی متعلقہ شقوں کے تحت ختم کر دیا گیا ہے۔ ہرجانے اور جرمانے کی رقم روپے ایک پروجیکٹ میں 146.63 لاکھ روپے اور دوسرے میں 217.54 لاکھ روپے عائد کیے گئے ہیں۔ متعلقہ ایگزیکٹیو انجینئر کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جرمانے کی رقم زیر التواء واجبات، سیکیورٹی ڈپازٹس، پرفارمنس سیکیورٹیز اور بینک گارنٹی سے وصول کرے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ بقایا کاموں کے لئے نئے ٹینڈرنگ کا حکم دیا گیا ہے تاکہ جلد تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کاموں کی بروقت اور معیاری تکمیل حکومت کے لیے ناقابل سمجھوتہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی انفراسٹرکچر کو مقررہ مدت کے اندر اور مقررہ معیارات کے مطابق مکمل کیا جانا چاہیے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے مزید خبردار کیا کہ غلطی کرنے والے ٹھیکیداروں کو بلیک لسٹ کرنے سمیت سخت کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اگر وہ مقررہ مدت کے اندر پراجیکٹس کو مکمل کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

وزارت دفاع نے 5083 کروڑ روپے کے معاہدات پر دستخط کیے

نئی دہلی، 3 مارچ (یو این آئی)

عالمی سطح پر بحری سلامتی کے ایک بڑے چیلنج کے طور پر ابھرنے کے سبب وزارت دفاع نے بحری سلامتی کو مضبوط بنانے کے لیے 5083 کروڑ روپے کے دو معاہدوں پر دستخط کیے ہیں، جن کے تحت چھ جدید ایڈوانسڈ لائٹ ہیلی کاپٹر (اے ایل ایچ) ایم کے-II (بحری کردار) ہندستانی کوسٹ گارڈ کو مہیا کرائے جائیں گے اور سرفیس ٹو ایئر ورٹیکل لانچ-شٹل میزائلز ہندستانی بحریہ کے لیے فراہم کیے جائیں گے۔ یہ معاہدے دہلی کے ساؤتھ بلاک میں دفاعی سیکریٹری راجیش کمار سنگھ کی موجودگی میں دستخط کیے گئے۔ آپریشنل رول آلات کے ساتھ اے ایل ایچ ایم کے-III (ایم آر) ہیلی کاپٹر، ایک انجینئرنگ سپورٹ پیکیج، اور کارکردگی پر مبنی لاجسٹک سپورٹ، جس کی مالیت 2901 کروڑ روپے ہے، کے معاہدے پر ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ، بنگلورو کے ساتھ خرید کے (ہندوستانی-مقامی طور پر ڈیزائن کردہ تیار اور تیار کردہ) زمرے کے تحت دستخط کیے گئے ہیں۔ دو انجنوں پر مبنی یہ ہیلی کاپٹر جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس ہیں اور جو موجودہ آپریٹ کیے جانے والے ہوائی پلیٹ فارمز سے زیادہ بہتر ہیں۔ یہ ہیلی کاپٹر نہ صرف ساحلی ہوائی اڈوں سے بلکہ سمندر میں موجود جہازوں سے بھی وسیع رینج کے بحری سلامتی مشن انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان ہیلی کاپٹروں کے شامل ہونے سے ہندستانی کوسٹ گارڈ کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا، جس سے مصنوعی جزیروں اور آف شور تنصیبات کی حفاظت، ماہی گیروں کی حفاظت، اور سمندری ماحول کے تحفظ کے فرائض مؤثر اور بروقت انجام دینا ممکن ہو جائے گا۔ اس پروجیکٹ میں 200 سے زیادہ ایم ایس ایم ای سے آلات کی فراہمی کی توقع ہے اور امید ہے کہ اس سے تقریباً 65 لاکھ افرادی گھنٹے کا روزگار پیدا ہوگا۔ یہ معاہدہ ملک کے سمندری سلامتی کے ڈھانچے کو مزید مضبوط کرتے ہوئے آتم نربھر بھارت اور میک ان انڈیا مہم کے لیے حکومت کے عزم کو تقویت دیتا ہے۔ سرفیس ٹو ایئر ورٹیکل لانچ شٹل میزائلوں اور متعلقہ میزائل ہولڈنگ فریموں کی خریداری کے معاہدے پر روسی فیڈریشن کی کمپنی جے ایس سی روزبورون ایکسپورٹ کے ساتھ دستخط کیے گئے ہیں جس کی مالیت 2182 کروڑ روپے ہے۔ اس حصول کا مقصد فرنٹ لائن جنگی جہازوں کی فضائی دفاع کی صلاحیت کو نمایاں طور پر مضبوط بنانا ہے تاکہ وہ مختلف قسم کے فضائی خطرات سے مؤثر طور پر نمٹ سکیں۔ یہ نظام ہندستانی بحریہ کے جہازوں پر موجود متعدد سطحی فضائی دفاعی ڈھانچے کو مزید مضبوط کرے گا، جس سے فوری ردعمل کی صلاحیت، ہر طرح کے موسمی حالات میں دشمن کے خطرات سے نمٹنے کی قابلیت، اور متنازعہ بحری علاقوں میں جہازوں کی

لوک سبھا کی استحقاق کمیٹی کی ازسرِنو تشکیل
روی شنکر پرساد چیئرمین مقرر

نئی دہلی، 3 مارچ (یو این آئی)

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے لوک سبھا کی استحقاق کمیٹی کی تنظیم نو کرتے ہوئے سینئر رکن روی شنکر پرساد کو اس کا چیئرمین مقرر کیا ہے۔ سرکاری اطلاع کے مطابق، اس کمیٹی میں بھارتیہ جنتا پارٹی، کانگریس، ترنمول کانگریس، شیوسینا اور سماجوادی پارٹی سمیت مختلف جماعتوں کے کل 15 ارکان کو نامزد کیا گیا ہے۔ یہ لوک سبھا کی ایک مستقل پارلیمانی کمیٹی ہوتی ہے جس کے تمام 15 ارکان کو لوک سبھا اسپیکر نامزد کرتے ہیں۔ یہ کمیٹی ایوان اور اس کے ارکان کے خصوصی اختیارات کی خلاف ورزی یا توہین سے متعلق معاملات کی جانچ کرتی ہے۔ روی شنکر پرساد کی سربراہی میں تشکیل دی گئی اس کمیٹی کے دیگر ارکان میں برج موہن اگروال، طارق انور، منیکم ٹیگور بی۔، ٹی آر بالو، کلیان بنرجی، شری رنگ اپا چندو بارنے، رام ویر سنگھ بدھوڑی، سنگیتا کماری سنگھ دیو، جگدمبیکا پال، تروویندر سنگھ راوت، اروند گنپت ساونت، جگدیش شیٹر، منیش تیواری اور دھرمیندر یادو شامل ہیں۔

زمین کے تحفظ کے لیے سب کو مل کر کام کرنے کی ضرورت: بھوپیندر یادو

نئی دہلی، 3 مارچ (یو این آئی)

ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کے وزیر بھوپیندر یادو نے جنگلاتی حیات کے تحفظ کو ماحولیاتی توازن کے لیے ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کرہ ارض کا تحفظ ہر فرد کی ذمہ داری ہے اور اس کے لیے سب کو مل کر مسلسل کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر یادو نے منگل کے روز ورلڈ وائلڈ لائف ڈے کے موقع پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ یہ دن زمین کے شاندار حیاتیاتی تنوع کی خوشی منانے کا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگلاتی حیات کا تحفظ صرف ماحولیاتی توازن کے لیے ہی اہم نہیں بلکہ یہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، جس کے لیے مسلسل اور سنجیدہ کوششیں ضروری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اپنے مالا مال ماحولیات کو درپیش تمام خطرات سے پوری طرح باخبر ہے، اسی لیے وہ نہ صرف دستیاب قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے بلکہ ماحولیاتی نظام کی بحالی کے لیے اہم انواع کے تحفظ کے لیے بھی سنجیدگی سے کام کر رہا ہے۔ مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ ورلڈ وائلڈ لائف ڈے ہر سال تین مارچ کو جنگلاتی جانوروں اور پودوں کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس موقع پر انسانوں اور زمین کے لیے جنگلاتی حیات کے منفرد کردار اور ان کی خدمات کا اعتراف کیا جاتا ہے۔ یہ دن حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور انسانی فلاح و بہبود کے لیے ہماری اجتماعی ذمہ داری پر زور دیتا ہے۔

بھارت میں جنوری 2026 میں صنعتی پیداوار 8.4 فیصد بڑھ گئی

نئی دہلی، 3 مارچ (ایم این این)

بھارت میں جنوری 2026 میں صنعتی پیداوار سالانہ بنیاد پر 8.4 فیصد بڑھ گئی، حکومتی اعداد و شمار سے معلوم ہوا ہے، تاہم یہ شرح پچھلے ماہ کے 8 فیصد کے مقابلے میں خاصی کم ہے اور اقتصادی تجزیہ کاروں کی متوقع 5.6 فیصد نمو سے بھی پیچھے رہ گئی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مینوفیکچرنگ سرگرمیوں میں سست روی اور تیز رفتار صارف مصنوعات کی پیداوار میں کمی نے صنعتی سرگرمیوں کی رفتار کو کم کیا ہے۔ وزارت شماریات اور پروگرام نفاذ کے اعداد و شمار کے مطابق، جنوری میں بجلی کی پیداوار میں معمولی اضافہ دیکھا گیا، لیکن مجموعی صنعتی سرگرمی پچھلے چند ماہ کی بلند رفتار کے مقابلے میں کمزور رہی۔ اس کے باعث صنعتی پیداوار تین ماہ کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی، جو ملک کے معاشی بحالی کے آغاز میں صنعتی شعبے کی کمزور رفتار کو ظاہر کرتا ہے۔ ماہرین اقتصادیات کا کہنا ہے کہ اعداد و شمار سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ جنوری میں مینوفیکچرنگ اور کچھ اہم شعبوں کی پیداوار توقع کے مطابق نہیں رہی، جس کی وجہ سے مجموعی صنعتی ترقی کی رفتار سست پڑ گئی ہے۔

مشرق وسطیٰ کشیدگی کے پیش نظر ہندوستانی شہریوں کے لیے ہنگامی ایڈوائزری جاری

نئی دہلی، 3 مارچ (یو این آئی)

مشرق وسطیٰ کے مختلف حصوں میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں حکومت ہند اور حکومت مہاراشٹر نے بیرون ملک مقیم ہندوستانی شہریوں کی سلامتی کے لیے اہم ایڈوائزری جاری کی ہے۔ پونے کے ضلع کلکٹر و ضلع مجسٹریٹ جیتندر ڈوڈی نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ ضرورت پڑنے پر وہ ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل یا پولیس کنٹرول روم سے مستند معلومات حاصل کریں۔ رملہ (فلسطین)، دوحہ (قطر)، ریاض (سعودی عرب)، تل ابیب (اسرائیل)، تہران (ایران)، بغداد (عراق)، کویت، بحرین، مسقط (عمان)، اردن اور متحدہ عرب امارات بشمول ابوظہبی اور دبئی میں مقیم بھارتی شہریوں کو خصوصی چوکسی اختیار کرنے، غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور مقامی حکام و بھارتی سفارت خانوں کی ہدایات پر سختی سے عمل کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ حکام کے مطابق متعلقہ بھارتی مشنز 24x7 ہیلپ لائن کے ذریعے مسلسل نگرانی کر رہے ہیں اور شہریوں سے رابطے میں ہیں۔ مہاراشٹر حکومت مرکزی حکومت اور بیرون ملک بھارتی سفارت خانوں کے ساتھ ہم آہنگی برقرار رکھے ہوئے ہے تاکہ ریاست کے شہریوں کی حفاظت اور فلاح کو یقینی بنایا جا سکے۔ ضلعی انتظامیہ کو اطلاع ملی ہے کہ 1 مارچ اور 2 مارچ کے درمیان دبئی میں ضلع کے 123 شہری پھنس گئے تھے۔ حکام نے ان سب سے ٹیلیفون کے ذریعے رابطہ کیا اور ان کے محفوظ ہونے کی تصدیق کی گئی ہے۔ ہنگامی صورتحال میں شہری متعلقہ ملکوں میں بھارتی سفارت خانوں کے سرکاری ہیلپ لائن نمبرز اور ای میل کے ذریعے رابطہ کریں۔ مزید برآں، پونے ضلع ڈیزاسٹر مینجمنٹ کنٹرول روم کے نمبر 020-26123371 / 26133522 پر بھی مدد حاصل کی جا سکتی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے افواہوں پر یقین نہ کرنے اور صرف سرکاری ذرائع سے معلومات لینے کی اپیل کی ہے۔

جاپان نایاب زمینوں کی تلاش کے لیے ہندوستان کے ساتھ بات چیت میں مصروف

نئی دہلی، 3 مارچ (ایم این این)

جاپان ریگستانی ریاست راجستھان میں نایاب زمین کے ذخائر کو مشترکہ طور پر تلاش کرنے کے لیے ہندوستان کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے، بات چیت سے واقف دو لوگوں نے کہا، جیسا کہ ٹوکیو مقناطیس کی تیاری کے لیے اہم سپلائی کے لیے چین پر انحصار کم کرنا چاہتا ہے۔ پچھلے مہینے، ہندوستان کے کانوں کے وزیر جی کشن ریڈی نے کہا کہ مغربی ہندوستان کی ریاست راجستھان اور گجرات میں 1.29 ملین میٹرک ٹن نایاب زمین کے آکسائیڈز پر مشتمل تین ہارڈ راک ریئر ارتھ کے ذخائر کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اہم معدنیات پر ایک ابتدائی معاہدے کے بعد جس پر جاپان اور بھارت نے گزشتہ سال دستخط کیے تھے، ٹوکیو نے راجستھان کے ذخائر میں دلچسپی کا اظہار کیا ہے اور اس سائٹ پر ماہرین بھیجنے کا منصوبہ بنایا ہے، ذرائع نے بتایا، جو فیصلہ سازی میں براہ راست شامل ہیں۔ انہوں نے نام ظاہر کرنے سے انکار کر دیا کیونکہ بحث عوامی نہیں تھی۔ انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ یہ ماہرین کب پہنچیں گے۔ راجستھان میں، جاپانی حکومت نایاب زمینوں کو جاپان لے جانے کے لیے ٹیکنالوجی فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ فنڈز فراہم کرنے کی کوشش کرے گی، ذرائع نے کہا کہ سخت چٹان کے ذخائر کو نکالنے کی تکنیک کی ضرورت ہے جو فی الحال ہندوستان کے پاس نہیں ہے۔ ہندوستان کی وزارت کانوں اور جاپانی سفارت خانے نے رائٹرز کی ای میلز کا جواب نہیں دیا جس میں تبصرہ طلب کیا گیا تھا۔ پان کی وزارت اقتصادیات، تجارت اور صنعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر، ناوکی کوبایشی نے رائٹرز کو بتایا کہ جاپان دنیا بھر میں کان کنی کے منصوبوں کا جائزہ لے رہا ہے تاکہ معدنی سپلائی کو متنوع بنایا جا سکے، بشمول نایاب زمین۔ تاہم، کوبایشی نے راجستھان میں مخصوص کارپوریٹ شراکت یا ٹیکنالوجی کی فراہمی پر کسی بھی بحث سے انکار کیا۔

کینیڈیائی وزیر اعظم کارنی کے بھارت دورہ کے بعد تعلقات میں نئے باب کا آغاز

نئی دہلی، 3 مارچ (ایم این این)

کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے اپنے پہلے سرکاری دورے پر بھارت کا دورہ مکمل کرتے ہوئے دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کو نئی سمت دینے کی کوششیں تیز کر دی ہیں، جس میں اقتصادی شراکت داری اور تجارتی معاہدوں پر خاص زور رہا ہے۔ کارنی اور بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دہلی میں مشترکہ اجلاس کے دوران کہا کہ دونوں ممالک 2026 کے آخر تک ایک جامع تجارتی معاہدہ پر بات چیت کو اختتام کرنے کا ہدف رکھتے ہیں، جس سے دوطرفہ تجارت کو 2030 تک تقریباً 50 بلین ڈالر تک بڑھانے کا منصوبہ ہے۔ دونوں رہنماؤں نے تقریباً 9.1 بلین ڈالر کے یورینیم سپلائی معاہدے پر بھی اتفاق کیا، جو بھارت کی جوہری توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے میں مددگار ہوگا، اور صاف توانائی اور جدید نیوکلیئر ٹیکنالوجیز میں تعاون بڑھانے کا عزم ظاہر کیا گیا۔ اس دورے کے دوران تجارتی اور اقتصادی تعاون کے علاوہ دونوں ملکوں نے توانائی، دفاع، تنقیدی معدنیات، اور ثقافتی روابط جیسے شعبوں میں بھی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ یہ ملاقات 2023 کے دوطرفہ کشیدہ تعلقات کے بعد ہوئی ہے، جب کینیڈا نے ایک کینیڈین شہری کی ہلاکت میں بھارت کے کردار کے حوالے سے الزامات لگائے تھے، جنہیں نئی دہلی نے سختی سے مسترد کیا تھا۔

بھارت اور ارجنٹائن نے اسٹریٹجک کان کنی کے شعبے میں نئے تعاون کی تلاش کئے

نئی دہلی، 3 مارچ (ایم این این)

ارجنٹائن اور ہندوستان نے اسٹیل کی وزارت کے زیر اہتمام ایک اعلیٰ سطحی انٹرایکٹو سیشن کے دوران اسٹریٹجک کان کنی کے شعبے میں تعاون کے لیے نئی راہیں تلاش کیں۔ اس مصروفیت کا مقصد بین الاقوامی تعاون کو آگے بڑھانا اور بھارت اسٹیل 2026 کے فریم ورک کا خاکہ پیش کرنا تھا، ایک بین الاقوامی کانفرنس-کم-ایگزیبیشن جو 16-17 اپریل، 2026 کو بھارت منڈپم، نئی دہلی میں شیڈول ہے۔ ہندوستان میں ارجنٹائن کے سفیر ماریانو کاوسینو نے سیشن کے بعد دوطرفہ ہم آہنگی کے امکانات پر روشنی ڈالی۔ سفیر نے ایکس پر کہا کہ 2026 کے بھارت اسٹیل کانکلیو کے موقع پر اسٹیل کے وزیر کی زیر صدارت انٹرایکٹو سیشن میں شرکت کرنے کے موقع کے لیے شکر گزار ہوں۔ اسٹیل کی وزارت، حکومت ہند نے اسٹیل کے شعبے میں اسٹریٹجک تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے دنیا بھر کے سینئر سفارت کاروں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی بات چیت کا اجلاس بلایا اور اس کے اہم بین الاقوامی ایونٹ بھارت اسٹیل 2026 کے لیے روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا۔ سفارتی برادری سے خطاب کرتے ہوئے، اسٹیل کی وزارت کے سکریٹری سندیپ پونڈرک نے ہندوستان کی صنعتی اور اقتصادی تبدیلی کو طاقت دینے میں اسٹیل کی صنعت کے اہم کردار پر زور دیا۔ انہوں نے سیکٹر کی بلند حوصلہ جاتی توسیعی منصوبوں پر روشنی ڈالی، جس میں 2030 تک 300 میٹرک ٹن (MT) اور 2035 تک 400 میٹرک ٹن کی صلاحیت کے اہداف ہیں۔

ہندوستان اور فلپائن کا دوسرا بحری مذاکرات
ہند، بحرالکاہل پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 3 مارچ (ایم این این)

دوسرا ہندوستان-فلپائن میری ٹائم ڈائیلاگ پیر کو قومی دارالحکومت میں منعقد ہوا، جہاں دونوں فریقوں نے ہند-بحرالکاہل خطے میں پیشرفت کے جائزوں کا تبادلہ کیا اور سمندر کے قانون پر مشترکہ نقطہ نظر کا تبادلہ کیا۔ وزارت خارجہ کی طرف سے ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، ہندوستانی وفد کی قیادت وزارت خارجہ کے تخفیف اسلحہ اور بین الاقوامی سلامتی کے امور کے جوائنٹ سکریٹری موہنوئی سیوائی اور فلپائنی وفد کی قیادت ڈیمنیول ڈوناٹو گزمین قائم مقام اسسٹنٹ سکریٹری، میری ٹائم اینڈ اوشین آفس، ایئر ڈپارٹمنٹ آف فارن افیئرز نے کی۔ دونوں فریقوں نے کثیر الجہتی میکانزم میں تعاون کی راہیں تلاش کیں، جن میں اقوام متحدہ، ایشیاء میں بحری جہازوں کے خلاف بحری قزاقی اور مسلح ڈکیتی کے خلاف علاقائی تعاون کا معاہدہ اور انڈین اوشین نیول سمپوزیم شامل ہیں۔ ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ فلپائن کی آسیان چیئرشپ اور آسیان-انڈیا سمندری سال تعاون کے دوران آسیان پلیٹ فارم پر تعاون پر غور کیا گیا۔ ایک ریلیز کے مطابق، انہوں نے میرین اکانومی، میری ٹائم ڈومین بیداری، بحریہ اور کوسٹ گارڈ کی مصروفیات کے ساتھ ساتھ بحری جہازوں کے تعاون جیسے شعبوں میں اپنی مشترکہ کوششوں کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا۔

اپیل برائے امداد

محلہ کمیٹی گلاب کالونی، ایس ڈی کالونی سیکٹر بی متصل ویٹرنری لین نمبر 19 بٹہ مالو سرینگر اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ طارق احمد بٹہ مالو کا رہنے والا ہے جو انتہائی غریب ہے جس کی ایک معصوم بیٹی حبیبہ اختر سر کی مہلک بیماری میں مبتلا ہے۔ چلڈرن اسپتال سرینگر میں زیر علاج رہنے کے باوجود صحتیاب نہ ہو سکی۔ اس کا پرائیویٹ علاج ڈاکٹر سشیل رازدان کر رہا اور مذکورہ بچی کو بار بار جموں بغرض علاج لینا پڑتا ہے۔ علاج و معالجہ اور آنے جانے کیلئے اس غریب باپ کے پاس کوئی سہارا نہیں ہے۔ مذکورہ شخص کے گھر میں تین بچے اور اہلیہ ہیں جن کی ضروریات زندگی کا ذمہ اس کو ہے۔ خود ایک مزدور ہے۔ ایک آٹو تھا وہ بھی بیٹی کے علاج کیلئے فروخت کر دیا۔ اس لئے عوام الناس سے پرزور گذارش ہے کہ طارق احمد کی غریب اور کمپیری کو مد نظر رکھ کر اس کی بھرپور مدد کی جائے جس کا اجر اللہ تعالیٰ آخرت میں دے گا۔

Account No:-0248040100094049

Name: Jabeena. J&K Bank-Pather Batamaloo

IFSC Code-:JAKAOPATHER

Phone No-:9596064562

ڈی ڈی سی کلگام نے27-2026 کے لیے1800 کروڑ روپے کا نابارڈ کریڈٹ پلان جاری کر دیا

زراعت، ایم ایس ایم ای اور ترجیحی شعبوں پر خصوصی توجہ، بینکوں کو روزگار کے مواقع بڑھانے کی ہدایت

کلگام، 3 مارچ: ضلع ترقیاتی کمشنر (ڈی ڈی سی) کلگام، شہزاد عالم نے اے جی ایم نابارڈ اور دیگر ضلعی افسران کے ہمراہ مالی سال27-2026 کے لیے نیشنل بینک فار ایگریکلچر اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (نابارڈ) کی جانب سے تیار کردہ پوٹینشل لنکڈ کریڈٹ پلان (پی ایل پی) دستاویز کا اجرا کیا۔ یہ اعلان ضلعی سطح کی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا جو ڈی ڈی سی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، اے جی ایم آر بی آئی، اے جی ایم نابارڈ، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر، مختلف محکموں کے ضلعی افسران اور ضلع میں کام کرنے والے بینکوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے باضابطہ طور پر آئندہ مالی سال کے لیے پی ایل پی کا اجرا کیا۔ اے جی ایم نابارڈ روف زرگر نے بتایا کہ یہ پی ایل پی آئندہ سال کے سالانہ ضلعی کریڈٹ پلان کی تیاری کی بنیاد فراہم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دستاویز مرکزی اور یو ٹی حکومتوں کی پالیسیوں سے ہم آہنگ ہے اور معیشت کے مختلف شعبوں میں قرضوں کی فراہمی بڑھانے سے متعلق قومی ترجیحات کی عکاسی کرتی ہے۔ تفصیلات فراہم کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ نابارڈ نے ضلع کلگام کے لیے مالی سال27-2026 کے دوران ترجیحی شعبوں میں مجموعی طور پر 1800.45 کروڑ روپے کے کریڈٹ پوٹینشل کا تخمینہ لگایا ہے۔ شعبہ وار اندازے کے مطابق زراعت اور متعلقہ سرگرمیوں بشمول زرعی بنیادی ڈھانچے کے لیے1192.13 کروڑ روپے، ایم ایس ایم ای کے لیے490.80 کروڑ روپے، برآمدی قرضہ جات کے لیے1.93 کروڑ روپے، تعلیم کے لیے15.58 کروڑ روپے، رہائش کے لیے 45 کروڑ روپے، قابل تجدید توانائی کے لیے7.35 کروڑ روپے اور سماجی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے16.84 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ خود امدادی گروپس اور جوائنٹ لائبلٹی گروپس کی معاونت کے لیے غیر رسمی کریڈٹ ڈیلوری نظام کے تحت 27.81 کروڑ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اے جی ایم نابارڈ نے مزید بتایا کہ پی ایل پی کی تیاری کے لیے زراعت، ایم ایس ایم ای اور دیہی ترقی کے شعبوں سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی گئی۔ ضلع میں دستیاب وسائل اور بنیادی ڈھانچے کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف ترجیحی شعبوں میں کریڈٹ پوٹینشل کا سائنسی جائزہ لیا گیا ہے۔ پی ایل پی میں شعبہ وار بنیادی ڈھانچے کی کمیوں کی نشاندہی کی گئی ہے اور ان اہم اقدامات کی وضاحت کی گئی ہے جو حکومت اور مالیاتی اداروں کو ضلع کی مکمل صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے اٹھانے ہوں گے۔ رواں سال نابارڈ نے ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ڈیجیٹل پی ایل پی تیار کیا ہے، جس میں معیاری ڈھانچہ، جامع ڈیٹا اور اشاریے شامل ہیں۔ اس سے دستی مداخلت میں کمی آئے گی اور ڈیٹا پر مبنی کریڈٹ پلاننگ کے نظام کو فروغ ملے گا۔ نابارڈ کا پی ایل پی دیہی علاقوں کو بااختیار بنانے اور دیہی معیشت سے وابستہ تمام فریقین کی معاونت میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ ڈی ڈی سی شہزاد عالم نے ضلع کے کریڈٹ پوٹینشل کا درست اندازہ لگانے پر نابارڈ کی ستائش کی اور کہا کہ بینکوں کو ترجیحی شعبوں خصوصاً زراعت اور متعلقہ سرگرمیوں پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے تاکہ ضلع میں روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے محکموں اور بینکوں پر زور دیا کہ وہ آئندہ مالی سال کے اہداف مقرر کرتے وقت پی ایل پی کو بطور رہنما دستاویز استعمال کریں۔

4 مارچ کو بجلی بند رہیگی

جموں، 03 مارچ: چیف انجینئر (ڈسٹری بیوشن (جے پی ڈی سی ایل جموں نے بتایا ہے کہ گھاٹی سڈکو انڈسٹری کے علاقوں اور ملحقہ علاقوں کو بجلی کی سپلائی 04 مارچ کو صبح 8 بجے سے 9.30 بجے اور شام 5 بجے سے شام 6 بجے تک متاثر رہے گی۔ اسی طرح جکھ، جوگ پور، سارور، پاٹلی انڈسٹری اور ملحقہ علاقوں کو بجلی کی فراہمی 05 مارچ کو صبح 8 بجے سے دوپہر 3 بجے تک متاثر رہے گی۔ اسی طرح بھٹیاس، گندوہ، چھانگا اور ملحقہ علاقوں کو بجلی کی فراہمی 06 مارچ کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک متاثر رہے گی۔ اسی طرح بشنہ، چک حسلہ، ریحل، پنڈوریاں، سہورا، سہاگ پور، ارنیا، اللہ، چک شیرا، تریوا، جبووال، کوٹلی اور ملحقہ علاقوں کو بجلی کی فراہمی 06 مارچ کو صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک متاثر رہے گی۔ اسی طرح سینک کالنی، چوڑی، بیر پور، داتا تالاب، رتنوچک، ایم ای ایس کالوچک اور ملحقہ علاقوں کو بجلی کی فراہمی 06 مارچ کو صبح 8 بجے سے دوپہر 1 بجے تک متاثر رہے گی۔ اسی طرح، D/C 132KV باڑن - کٹرا ٹرانسمیشن لائن CKT-I کے ساتھ ساتھ 11KV فیڈر BH2، BH3 اور 05BH4 سے 20 مارچ تک صبح 9 بجے سے دوپہر 3.30 بجے تک متاثر رہے گی۔ تاہم، بوجھ کو CKT-II پر ایڈجسٹ کیا جائے گا۔

ڈی سی بڈگام کا"یوتھ انگیجمنٹ اینڈ امپاورمنٹ پلان" کا جائزہ، ہر بچے کے لیے ایک کھیل کی تجویز

"ون اسپورٹ فار ون چائلڈ" وژن کے تحت ہر طالب علم کے لیے اسپورٹس کارڈ بنانے کی ہدایت، نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی پر زور

بڈگام، 3 مارچ: ڈپٹی کمشنر بڈگام، اتھر عامر خان کی صدارت میں آج ڈی سی آفس کمپلیکس بڈگام میں "یوتھ انگیجمنٹ اینڈ امپاورمنٹ پلان" کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں نوجوانوں کی توانائی کو مثبت اور قوم سازی کی سرگرمیوں کی جانب موڑنے کے لیے منظم اقدامات پر غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس میں جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ بڈگام، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام، چیف ایجوکیشن آفیسر بڈگام، ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر بڈگام، اسسٹنٹ لیبر کمشنر بڈگام، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر بڈگام اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ڈپٹی کمشنر نے تمام محکموں کے درمیان باہمی تال میل اور نتیجہ خیز حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ نوجوانوں کو ہمہ جہت بااختیار بنایا جا سکے۔ انہوں نے کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے "ون اسپورٹ فار ون چائلڈ" کا تصور پیش کیا اور کہا کہ ضلع کا ہر طالب علم کم از کم ایک کھیل سے وابستہ ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق اس اقدام سے جسمانی فٹنس، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور ذہنی صحت کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل محض غیر نصابی سرگرمیاں نہیں بلکہ تعلیم اور نوجوانوں کی شخصیت سازی کا لازمی جزو ہیں۔ ڈی سی نے چیف ایجوکیشن آفیسر بڈگام کو ہدایت دی کہ ضلع کے تمام سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم ہر طالب علم کے لیے ایک علیحدہ اور مخصوص "اسپورٹس کارڈ" تیار کیا جائے۔ اس کارڈ میں طالب علم کے منتخب کردہ کھیل، شرکت کی سطح، کامیابیاں، کارکردگی کی نگرانی اور وقت کے ساتھ پیش رفت کا مکمل ریکارڈ درج ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس ڈیٹا بیس کی مدد سے ٹیلنٹ کی ابتدائی مرحلے میں شناخت ممکن ہوگی اور باصلاحیت طلبہ کو بدفی کوچنگ اور اعلیٰ تربیت کے مواقع فراہم کیے جاسکیں گے۔ ڈی سی نے ہدایت دی کہ اسکول طلبہ کو ان کی دلچسپی اور صلاحیت کے مطابق رضاکارانہ طور پر کھیل منتخب کرنے کی ترغیب دیں۔ ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر کو ہدایت دی گئی کہ جہاں ممکن ہو بنیادی اسپورٹس انفراسٹرکچر اور تربیت یافتہ کوچز کی دستیابی یقینی بنائی جائے اور باقاعدہ انٹر اسکول اور زون سطح کے مقابلے منعقد کیے جائیں تاکہ طلبہ میں مسابقتی جذبہ فروغ پائے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نوجوانوں کو بااختیار بنانے کا عمل صرف کھیل اور تعلیم تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس میں روزگار، کاروباری صلاحیت اور فنی مہارتوں کی ترقی بھی شامل ہونی چاہیے۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ بڈگام کو نوجوانوں کی شمولیت کے حوالے سے ایک مثالی ضلع بنایا جائے گا، جہاں ہر بچہ کم از کم ایک کھیل میں سرگرم ہوگا اور زندگی میں آگے بڑھنے کے لیے اسے مکمل معاونت فراہم کی جائے گی۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

بقیہ 1

اسٹینڈنگ سپورٹس پرسنز (کے تحت منتخب کیے گئے تھے، نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور اپنی کامیابیوں کو تسلیم کرنے اور سرکاری ملازمت میں مواقع فراہم کرنے پر حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ان کی کامیابیوں پر مبارکباد دی اور انہیں اپنے اپنے شعبوں میں برتری حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر ارون گپتا نے اراکین کے ہمراہ وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور تجارت، صنعت اور معمول کے کاروباری امور سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ وفد نے طریقہ کار کی رکاوٹوں کو دور کرنے اور جموں میں تجارتی ماحولیاتی نظام کو مزید مضبوط کرنے کے اقدامات کا مطالبہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے وفود اور افراد کی بات غور سے سنی اور یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی نمائندوں، پیشہ وارانہ تنظیموں، صنعت کے رہنماو?ں اور شہریوں کیلئے قابل رسائی اور جوبدہ ہے اور جموں و کشمیر کے وسیع تر مفاد میں پالیسی فیصلوں کی رہنمائی کیلئے تعمیری مکالمہ جاری رہے گا۔

بقیہ 2

تاکہ بے روزگاری کے مسئلے کا مو?ثر حل نکالا جا سکے۔ محکمے میں فعالیت اور جوابدہی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تعیناتیوں اور ترقیوں کا انحصار کارکردگی پر ہوگا نہ کہ سفارشات پر۔ انہوں نے کہا کہ آپ قوم کے معمار ہیں اور آپ کو لگن اور دیانت داری کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ ہمارے نوجوان ہنرمند اور باصلاحیت بن سکیں۔ پولی ٹیکنکس اور آئی ٹی آئیز کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے تمام شعبوں میں ہموار کام کاج اور مکمل داخلہ یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے جامع اسکلنگ پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ پسماندہ نادار اور یتیم نوجوانوں کی نشاندہی کر کے انہیں اسکل اداروں میں جاری مختلف کورسز اور تربیتی پروگراموں میں شامل کیا جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تمام اضلاع میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور عملے کی کمی دور کرنے کے لیے بھرتیوں اور ترقیوں کے عمل کو تیز کرنے کی بھی ہدایت دی۔ اس سے قبل سیکریٹری اسکل ڈیولپمنٹ محکمہ نے نائب وزیر اعلیٰ کو مجوزہ مشن اسکل پلان کے بارے میں بریفنگ دی جس کا مقصد اسکول سطح سے ہی علم اور تربیت کو مستحکم بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ مربوط اور نتائج پر مبنی اسکلنگ اقدامات کے ذریعے مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ اور صنعت دوست افرادی قوت تیار کرنا چاہتا ہے۔

بقیہ 3

پر زور دیا۔ کچن گارڈن اسکیم کے مرکز میں ڈائریکٹر نے پنیری کی تیاری تقسیم کے نظام اور گھریلو و کمیونٹی سطح پر سبزیوں کی کاشت کو فروغ دینے کے اقدامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم تازہ سبزیوں میں خود کفالت غذائی تحفظ اور پائیدار گھریلو باغبانی کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ انٹیگریٹڈ مشروم ڈیولپمنٹ سنٹر کے معائنے کے دوران سپان کی تیاری کمپوسٹ سہولیات تربیتی پروگراموں اور مشروم کاشتکاروں کو فراہم کی جانے والی تکنیکی معاونت کا جائزہ لیا گیا۔ ڈائریکٹر نے افسران کو ہدایت دی کہ توسیعی خدمات کو مزید مضبوط بنایا جائے اور مشروم کی کاشت میں دلچسپی رکھنے والے کسانوں کو معیاری اجزا بروقت فراہم کیے جائیں تاکہ اسے ایک منافع بخش شعبہ کے طور پر فروغ دیا جا سکے۔ افسران اور فیلڈ عملے کے ساتھ بات چیت کے دوران ڈائریکٹر نے آئندہ زرعی سیزن کے لیے مجموعی تیاریوں کا جائزہ لیا جس میں بیج کھاد اور پودا جاتی مواد کی دستیابی کیڑوں اور بیماریوں سے تحفظ کی حکمت عملی موسمی تغیرات سے ہم آہنگ زرعی طریقہ کار اور کسانوں تک رسائی پروگرام شامل تھے۔ انہوں نے پیداوار میں زیادہ سے زیادہ اضافہ بعد از برداشت نقصانات میں کمی اور ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام سمیت دیگر اسکیموں کے اہداف سے ہم آہنگ اقدامات پر زور دیا۔ ڈائریکٹر نے لال منڈی کے عملے کی محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ جدت معیار اور کسان دوست خدمات کی فراہمی پر مسلسل توجہ مرکوز رکھ کر کشمیر ڈویژن میں پائیدار زراعت کے اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

بقیہ 4

بننے والی مشکلات کو دور کرنے کی ہدایت جاری کی۔ روایتی آبپاشی نہروں بشمول کہلوں کی بحالی اور دیکھ بھال پر خصوصی زور دیا گیا تاکہ کسانوں کو سہارا ملے اور زرعی پیداوار کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ سیلابی تحفظ کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر نے نشاندہی شدہ حساس اور سیلاب زدہ علاقوں میں حفاظتی کام مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے موسمی تغیرات کے پیش نظر جان و مال اور زرعی اراضی کو ممکنہ سیلابی خطرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مربوط منصوبہ بندی اور فوری اقدامات کی ہدایت دی۔ اجلاس میں چیف انجینئر جل شکتی کشمیر چیف انجینئر آبپاشی و فلڈ کنٹرول کشمیر سمیت دیگر اعلیٰ افسران نے مختلف منصوبوں کی موجودہ صورتحال سے وزیر کو آگاہ کیا اور تکمیل کے عمل کو تیز کرنے اور درپیش مسائل کے حل کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات پیش کیں۔ وزیر نے افسران کو ہدایت دی کہ زمینی سطح پر سخت نگرانی کو یقینی بنایا جائے اور ان اسکیموں کے فوائد عوام تک بروقت اور مو?ثر انداز میں پہنچائے جائیں۔

بقیہ 5

رشتوں کو مزید گہرا کرے گا۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ جموں و کشمیر ہمیشہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مشترکہ ثقافت کی ایک روشن مثال رہا ہے جہاں تمام مذاہب کے تہوار باہمی احترام اور مشترکہ خوشی کے ساتھ منائے جاتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ہولی ہمیں تعلقات کی تجدید، ماضی کے اختلافات کو بھلانے اور مثبت سوچ اور تعاون کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ اُنہوں نے کہا،''ہولی کے رنگ ہماری زندگیوں کو امید، حوصلے اور نئی توانائی سے بھر دیں۔ آیئے، یہ تہوار ہمیں تقسیموں سے بالاتر ہوکر کام کرنے اور جموں و کشمیر کی اَمن، خوشحالی اور مجموعی ترقی کے لئے اجتماعی کوشش کرنے کی ترغیب دے۔'' وزیر ستیش شرمانے شہریوں بالخصوص نوجوانوں پر بھی زور دیا کہ وہ تہوار کو ذمہ داری اور ماحول دوست انداز میں منائیں، پانی کے تحفظ کو فروغ دیں اور ایسی کسی سرگرمی سے گریز کریں جو دوسروں کے لئے تکلیف یا نقصان کا باعث بنے۔ اُنہوں نے اَمن عامہ کو برقرار رکھنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا کہ تقریبات تہوار کی حقیقی روح کی عکاسی کرتی ہیں۔ اُنہوں نے حکومت کے جامع ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ یہ تہوار معاشرے کے تمام طبقات کے لئے ترقی، سماجی ہم آہنگی اور مشترکہ خوشحالی کے دور کی نوید لے کر آئے گا۔ اُنہوں نے لوگوں کی بھلائی، خوشی اور کامیابی کے لئے دعا کی اور سب کے لیے ایک محفوظ اور خوشیوں بھری ہولی کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 6

کیے گئے اور ضلع ویب سائٹ پر بھی نوٹس اپ لوڈ کیے گئے۔ مقررہ مدت کے اندر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز بڈگام کے دفتر کو220 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے106 درخواستیں قابل عمل قرار دی گئیں۔ اجلاس میں تمام 106 قابل عمل درخواستوں کو منظوری دی گئی۔ اجلاس میں ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے مختلف اجزا کے لیے مختص عبوری اہداف کا جائزہ لیا گیا اور مختلف سرگرمیوں کے تحت موصولہ درخواستوں کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر عملیت اہلیت کے معیار اور اسکیم رہنما خطوط کے مطابق حکومتی حصہ داری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے شفافیت میرٹ کی بنیاد پر انتخاب اور کیسوں کی بروقت کارروائی پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ حقیقی اور مستحق افراد کو ہی فائدہ پہنچایا جائے بالخصوص بے روزگار نوجوانوں کو ترجیح دی جائے تاکہ ضلع میں خود روزگاری اور ذریعہ معاش کے مواقع کو فروغ مل سکے۔ انہوں نے انتظامیہ کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ ماہی پروری کے شعبے کو آمدنی کا ایک مو?ثر ذریعہ بنانے کے لیے منتخب مستفیدین کو ضروری رہنمائی اور تکنیکی تعاون فراہم کیا جائے تاکہ ان کے منصوبے کامیابی کے ساتھ عمل میں لائے جا سکیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ سپرنٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرالکس سرکل بڈگام اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ چیف ایگریکلچر آفیسر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز کے وی کے کے نمائندے اور دیگر متعلقہ ضلعی افسران و محکمہ فشریز کے اہلکاروں نے شرکت کی۔

بقیہ 7

کیے گئے اور ضلع ویب سائٹ پر بھی نوٹس اپ لوڈ کیے گئے۔ مقررہ مدت کے اندر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز بڈگام کے دفتر کو220 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے106 درخواستیں قابل عمل قرار دی گئیں۔ اجلاس میں تمام 106 قابل عمل درخواستوں کو منظوری دی گئی۔ اجلاس میں ڈائریکٹوریٹ کی جانب سے مختلف اجزا کے لیے مختص عبوری اہداف کا جائزہ لیا گیا اور مختلف سرگرمیوں کے تحت موصولہ درخواستوں کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ اس موقع پر عملیت اہلیت کے معیار اور اسکیم رہنما خطوط کے مطابق حکومتی حصہ داری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے شفافیت میرٹ کی بنیاد پر انتخاب اور کیسوں کی بروقت کارروائی پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ حقیقی اور مستحق افراد کو ہی فائدہ پہنچایا جائے بالخصوص بے روزگار نوجوانوں کو ترجیح دی جائے تاکہ ضلع میں خود روزگاری اور ذریعہ معاش کے مواقع کو فروغ مل سکے۔ انہوں نے انتظامیہ کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ ماہی پروری کے شعبے کو آمدنی کا ایک مو?ثر ذریعہ بنانے کے لیے منتخب مستفیدین کو ضروری رہنمائی اور تکنیکی تعاون فراہم کیا جائے تاکہ ان کے منصوبے کامیابی کے ساتھ عمل میں لائے جا سکیں۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر بڈگام پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ سپرنٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرالکس سرکل بڈگام اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ چیف ایگریکلچر آفیسر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز کے وی کے کے نمائندے اور دیگر متعلقہ ضلعی افسران و محکمہ فشریز کے اہلکاروں نے شرکت کی۔

بقیہ 8

کے تحت قائم یونٹس کی پائیداری یقینی بنائی جا سکے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر فنکشنل منیجر ڈی آئی سی محکمہ روزگار کے افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 9

کہا کہ اس سے رمضان کے مہینے میں ضروری اشیاء کی قیمتیں قابو میں رکھنے میں مدد ملے گی۔ حکام نے خبردار کیا کہ منافع خوری یا بلیک مارکیٹنگ میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی کیونکہ منصفانہ تجارتی نظام کو برقرار رکھنا ضلع انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

کے نفاذ کے حوالے سے بہترین تجاویز پیش کی گئیں۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ وِبینار ملک کی اقتصادی ترقی کو مسلسل طاقت فراہم کرنے سے وابستہ ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جیسے جیسے عالمی سپلائی چین دوبارہ تشکیل پا رہے ہیں، ہندوستان کی مضبوط معیشت دنیا کیلئے امید کی کرن بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کی تیز رفتار ترقی وکست بھارت کی ایک بڑی بنیاد ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یقینی طور پر آج آپ کے درمیان ہونے والی بات چیت سے جو تجاویز سامنے آئیں گی، وہ ایک اہم کردار ادا کریں گی۔ مختلف شعبوں کے درمیان ہم آہنگی کے بارے میں خطاب کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے وضاحت کی کہ مینوفیکچرنگ، لاجسٹکس، ایم ایس ایم ای اور شہری مراکز الگ تھلگ نہیں ہیں، بلکہ ایک ہی اقتصادی ڈھانچے کے باہم جڑے ہوئے ستون ہیں۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ کس طرح مینوفیکچرنگ برآمدات کو آگے بڑھاتی ہے، جبکہ مسابقتی ایم ایس ایم ای پائیداری اور جدت طرازی کو فروغ دیتے ہیں۔

بقیہ نمبر 2

تہوار منانے کی ترغیب دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ'' یہ ثقافتی تہوار ہمارے سماجی تانے بانے کو مضبوط بناتے ہیں اور برادریوں کے درمیان شمولیت اور بھائی چارے کو فروغ دیتے ہیں۔'' وزیر نے دعا کی کہ رنگوں کا یہ تہوار ہر گھر میں خوشی، خوشحالی اور نئی مثبت توانائی لائے، زندگیوں کو امید اور مثبتیت کے رنگوں سے بھر دے اور پورے خطے میں اتحاد کے رشتوں کو مضبوط کرے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے پورے علاقے کیلئے امن، ترقی اور خوشحالی کیلئے بھی دعا کی۔

بقیہ نمبر 3

ایسی کانفرنسیں حکومتوں کو ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھنے کا موقع دیتی ہیں اور پالیسی سازی میں جدت لاتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس خیال کو بھی مسترد کیا کہ حکمرانی کا کوئی ایک ماڈل پورے ملک پر یکساں طور پر نافذ کیا جا سکتا ہے۔ ان کے مطابق 'جو ماڈل ایک ریاست میں کامیاب ہو، ضروری نہیں کہ وہ دوسری جگہ بھی ویسے ہی کام کرے—البتہ انہیں مقامی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈھالا جا سکتا ہے۔' انہوں نے جموں و کشمیر میں ڈیجیٹل گورننس، ای-آفس، اور آن لائن نظام کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اب زیادہ تر سرکاری کارروائیاں پیپر لیس ہو چکی ہیں، جس سے شفافیت اور رفتار میں اضافہ ہوا ہے۔ عمر عبداللہ نے طنزیہ تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بعض دفاتر میں 'سنگل ونڈو سسٹم' دراصل کئی ونڈوز اور رکاوٹوں میں بدل جاتا ہے، جسے اصلاح کی ضرورت ہے۔ خطاب کے اختتام پر انہوں نے امید ظاہر کی کہ مشترکہ کاوشوں، زمینی سطح پر مضبوط پلاننگ اور بہتر رابطہ کاری کے ذریعے بھارت2047 تک ترقی یافتہ ملک بننے کے ہدف کے قریب پہنچ سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 4

انہوں نے امید ظاہر کی کہ'' رنگوں کا تہوار'' خطے میں مزید فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو مضبوط کرے گا، باہمی احترام کو فروغ دے گا اور تمام برادریوں کے درمیان بھائی چارے کے پختہ رشتوں کو مزید گہرا کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر میں پائیدار امن، خوشحالی اور ترقی کی دعا کی اور یقین دلایا کہ یہ تہوار تمام باشندگان کیلئے نئی امید اور خوشی کا باعث بنے گا۔

بقیہ نمبر 5

شیعہ آبادی والے علاقوں —سعیدہ کدل، حسن آباد، بڈگام، بانڈی پورہ اور پلوامہ— میں بھی غیر معمولی سیکورٹی تعیناتی دیکھنے کو ملی۔

بقیہ نمبر 6

کر دی تھی۔ دلکش گھاس کا میدان جو کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے پہلگام شہر سے تقریباً پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ سیریل نمبر C3501325471706 والے GoPro 12Hero بلیک کیمرہ کے خریدار، اختتامی صارف اور متعلقہ تکنیکی ریکارڈز کا سراغ لگانے کے لیے، قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA)– کیس کی بھارتی تحقیقاتی ایجنسی– جلد ہی چین کی عوامی جمہوریہ کی مجاز عدالتی اتھارٹی کو ایک لیٹر روگیٹری یا LR جاری کرے گی۔ LR ایک ملک کی عدالت کی طرف سے دوسرے ملک کی عدلیہ سے ایک رسمی اور سفارتی درخواست ہے۔

بقیہ نمبر 7

صورتحال قابو میں ہے۔ دریں اثنا، جموں وکشمیر کے محکمہ داخلہ نے ایک حکم میں کہا ہے کہ وادی بھر میں پری پیڈ موبائل انٹرنیٹ خدمات کو 4 مارچ کی رات 8 بجے تک 2 جی کی رفتار 128 کے بی پی ایس سے زیادہ تک محدود کر دیا گیا ہے۔ ایک سرکاری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ یہ ہدایات ٹیلی کمیونیکیشن سروسز رولز 2024 کی عارضی معطلی اور ٹیلی کمیونیکیشن ایکٹ2023 کے سیکشن 20 کے تحت حکام کی جانب سے موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد جاری کی گئیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ یکم مارچ کو پورے کشمیر میں احتیاطی پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔ یہ فیصلہ ان خدشات کے پیش نظر کیا گیا تھا کہ تیز رفتار انٹرنیٹ خدمات کا غلط استعمال کیا جا سکتا ہے، ممکنہ طور پر امن عامہ کو متاثر کیا جاسکتا ہے۔

بقیہ نمبر 8

بھی اپیل کی کہ وہ ہم آہنگی کو برقرار رکھیں اور معاشرے میں سکون و خیرسگالی کا ماحول قائم کرنے میں تعاون کریں۔ انہوں نے کہا'' امن کی حفاظت اور معاشرے کی ترقی کو جاری رکھنا ایک مشترکہ ذمہ داری ہے جو ہم سب پر برابر طور پر عائد ہوتی ہے۔'' لفٹیننٹ گورنر نے ایکس پر شیئر کیا۔ ''پولیس کنٹرول روم کشمیر میں سینئر پولیس اور سول انتظامیہ کے افسران کے ساتھ اجلاس کی صدارت کی تاکہ لا اینڈ آرڈر کی صورتحال کا جائزہ لیا جائے۔ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ہائی الرٹ پر رہیں اور عوامی امن و امان کو یقینی بنانے کیلئے تمام ضروری اقدامات کریں۔ میں شہریوں اور کمیونٹی لیڈروں سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ ہم آہنگی کو برقرار رکھیں اور معاشرے میں سکون و خیرسگالی کا ماحول قائم کرنے میں حصہ ڈالیں۔ امن کی حفاظت اور معاشرے کی ترقی کو جاری رکھنا ایک مشترکہ ذمہ داری ہے جو ہم سب پر برابر طور پر عائد ہوتی ہے۔''

بقیہ نمبر 9

لائی جائے گی'۔ پولیس کا کہنا ہے: 'اطلاعات کے مطابق کچھ نمایاں افراد بھی ایسے اقدامات کی کوشش کر رہے ہیں جن سے امن و امان اور عوامی نظم وضبط متاثر ہوسکتا ہے، ایسے تمام معاملات پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے اور ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں'۔

بقیہ نمبر 10

مسلح افواج نے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے بلائی گئی اعلیٰ سطحی میٹنگ کے بعد بڑی تعداد میں دہشت گردوں کا کامیابی سے خاتمہ کیا۔

بقیہ نمبر 11

جاری ہے۔ پولیس نے مزید بتایا کہ غبارے کی اصل سمت، اسے چھوڑنے کا وقت اور ممکنہ مقاصد کا پتا لگانے کے لیے تفتیشی عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ 'اگرچہ ابتدائی جانچ میں کوئی خطرناک مواد نہیں ملا، مگر پھر بھی سیکیورٹی ایجنسیوں نے معاملہ سنجیدگی سے لیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا یہ کوئی شرارت ہے یا اس کے پس منظر میں کچھ اور ہے۔' پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ ایسی کسی بھی مشکوک چیز کی اطلاع فوراً قریب ترین پولیس اسٹیشن کو دیں اور افواہوں سے گریز کریں۔ مزید تفصیلات تحقیقات مکمل ہونے کے بعد فراہم کی جائیں گی۔

بقیہ نمبر 12

کے بغیر۔ میں خامنہ ای اور ان کے خاندان کے قتل کی مذمت کرتا ہوں۔ امریکہ اور اسرائیل کو کس قانون نے ایسا کرنے کا حق دیا؟ میں جموں وکشمیر کے لوگوں سے بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ حالات کو مزید خراب نہ ہونے دیں''۔ مرکزی نیم فوجی دستوں کی طرف سے طاقت کا زیادہ استعمال یا طاقت کا غلط استعمال ہوتا ہے جس کے نتیجے میں لوگ زخمی ہوتے ہیں تو لوگوں کے شدید جذبات کو محسوس کرنا قابل فہم ہوگا۔ انہوں نے کہا'' میں جموں وکشمیر کے لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ حالات کو خراب نہ ہونے دیں۔ کچھ لوگ ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور کچھ جگہوں سے واقعات کی اطلاعات آرہی ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ یہاں پولیس یا مرکزی نیم فوجی دستوں کی طرف سے طاقت کا غلط استعمال ہو، جس کے نتیجے میں لوگ زخمی ہوں یا خدا نہ کرے، کسی کی جان نہ جائے۔" یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہوگی''۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ وہ عوامی جذبات کو سمجھتے ہیں، انہوں نے مزید کہا'' میں ان کے جذبات کو سمجھ سکتا ہوں، کیوں کہ کوئی غصہ کیسے محسوس نہیں کر سکتا؟ لیکن ایسے حالات میں جذبات پر قابو رکھنا سب سے ضروری ہے''۔ انہوں نے کمیونٹی اور مذہبی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ امن برقرار رکھنے کے لیے لوگوں کی رہنمائی کریں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

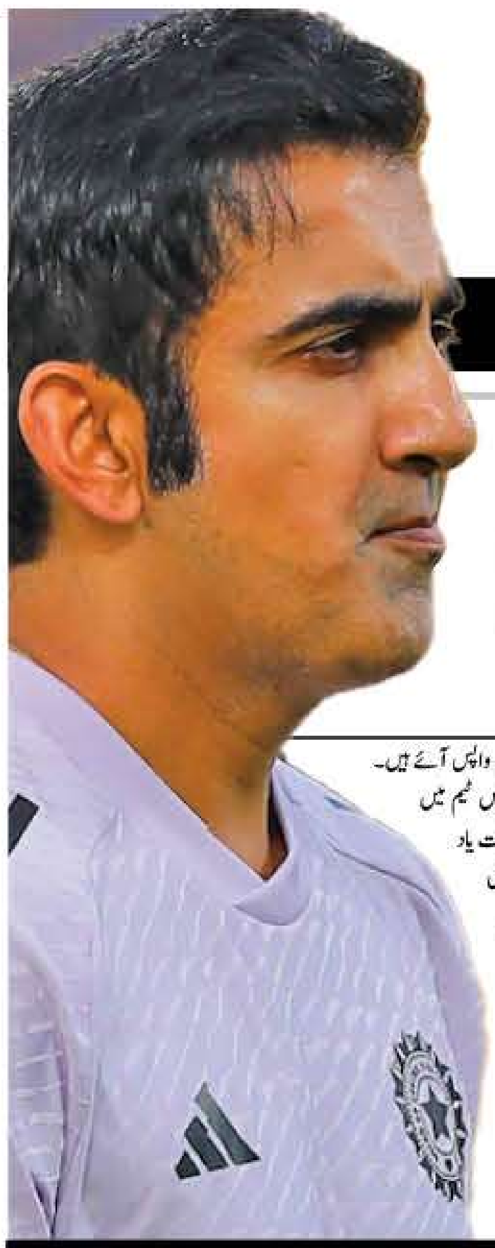

دباؤ کا سامنا کرنا ہے، گمبھیر کا ٹیم کو اہم پیغام

نئی دہلی، ۳ مارچ (یو این آئی) کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے انگلینڈ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے اہم سیمی فائنل سے قبل کھلاڑیوں پر زور دیا ہے کہ وہ ناک آؤٹ میچ کے دباؤ سے گھبرانے کے بجائے اسے گلے لگائیں۔ ممبئی کے تاریخی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں جمعرات کو ہونے والے اس بڑے معرکے سے قبل بی سی سی آئی کی جانب سے جاری کردہ ایک ویڈیو میں گمبھیر نے ٹیم کا مورال بلند کیا۔ ۲۰۰۷ اور ۲۰۱۱ کے ورلڈ کپ فاتح اسکواڈ کا حصہ رہنے والے گوتم گمبھیر نے اپنے تجربے کی روشنی میں کہا ایک بات بالکل واضح ہے، اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہم دباؤ سے چھپیں گے نہیں۔ ہم اس کا سامنا کریں گے اور اگر کسی بھی لمحے ہمیں لگے کہ ہم دباؤ میں ہیں، تو ہمیں مثبت راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ اس کھیل کا لطف اٹھائیں، آپ اسی کے لیے اپنی پوری زندگی کرکٹ کھیلتے رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہوم گراؤنڈ پر ناک آؤٹ میچ کھیلنا ایک بڑی ذمہ داری ہے، اس لیے میدان میں جوش و خروش کے ساتھ اتریں، کسی دباؤ میں نہیں۔ بہادر بنیں، ہمت دکھائیں اور سب سے اہم بات یہ کہ ایک دوسرے کے لیے کھیلیں۔ گوتم گمبھیر نے ٹیم میٹنگ کے دوران نوجوان بلے باز رنکو سنگھ کے لیے ایک جذباتی پیغام بھی دیا، جو اپنے والد کے انتقال کے محض ایک دن بعد ٹیم میں واپس آئے ہیں۔ گمبھیر نے کہا، "رنکو! اس دکھ کی گھڑی میں ٹیم میں واپس آنا بڑے حوصلے کا کام ہے۔ ایک بات یاد رکھنا، تم اکیلے نہیں ہو۔ اس مشکل وقت میں پوری ٹیم تمہارے ساتھ کھڑی ہے، اس لیے مضبوط رہو۔ واضح رہے کہ رنکو سنگھ کے والد طویل عرصے سے جگر کے کینسر میں مبتلا رہنے کے بعد جمعہ کو انتقال کر گئے تھے۔ رنکو اپنے والد کی آخری رسومات کی ادائیگی کے بعد ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ سے قبل دوبارہ اسکواڈ میں شامل ہوئے تھے۔

ڈینی ویل بیک کا جادو برقرار

لندن، 3 مارچ (یو این آئی) انگلش فٹ بال کے تجربہ کار اسٹرائیکر ڈینی ویل بیک کی شاندار فارم اور گول کرنے کی ناقابل یقین صلاحیت نے کلب کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ ان کے ساتھ اپنے تعلق کو مزید طول دے۔ 35 سال کی عمر میں بھی ویل بیک کا جوش اور میدان میں ان کی پھرتی نوجوان کھلاڑیوں کے لیے ایک مثال بنی ہوئی ہے، جس کا صلہ انہیں معاہدے میں توسیع کی صورت میں ملا ہے۔ برائٹن نے باضابطہ طور پر اپنے اسٹار اسٹرائیکر ڈینی ویل بیک کے ساتھ معاہدے کی مدت میں 2027 تک اضافہ کر دیا ہے۔ برائٹن انتظامیہ نے 2024 میں طے پانے والے دو سالہ معاہدے میں موجود 'اضافی سال' کی شرط کو فعال کر دیا ہے، جس کے تحت وہ اب آئندہ سیزن کے اختتام تک ٹیم کا حصہ رہیں گے۔ اس اہم پیش رفت کے بعد ان کے مستقبل سے متعلق جاری تمام ترقیاس آرائیاں دم توڑ گئی ہیں۔

لکشیہ سین جیت کے لیے پرعزم

برمنگھم، 3 مارچ (یو این آئی) دنیا کے سب سے باوقار بیڈمنٹن ٹورنامنٹ 'آل انگلینڈ اوپن بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026' کا آغاز آج سے برطانیہ کے شہر برمنگھم میں ہو رہا ہے۔ اسٹار کھلاڑی پی وی سندھو کی غیر موجودگی میں اب تمام نظریں لکشیہ سین اور ساتوک سائی راج رنکی ریڈی و چراغ شیٹی کی جوڑی پر لگی ہوئی ہیں۔ ہندوستانی بیڈمنٹن اسٹار پی وی سندھو، جو دبئی کے راستے انگلینڈ جا رہی تھیں، مشرق وسطیٰ کی کشیدہ صورتحال کے باعث سفری تعطل کا شکار ہو کر ایونٹ سے دستبردار ہو گئی ہیں۔ ان کی عدم موجودگی میں اب خواتین کے سنگلز مقابلوں میں ہندوستان کی ابھرتی ہوئی ٹیلنٹ اونتی ہڈا اور مالویکا بنسوڈ ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گی۔ یاد رہے کہ اونتی ہڈا گزشتہ سال چائنا اوپن میں سندھو کو شکست دے کر سرخیوں میں آئی تھیں۔

آر سی بی آئی پی ایل میں اپنے ہوم گراؤنڈ پر واپس

بنگلورو، 3 مارچ (و س): دفاعی آئی پی ایل چیمپئن رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے پاس اپنے مداحوں کے لیے بڑی خوشخبری ہے۔ ٹیم اس سیزن میں اپنے ہوم گراؤنڈ، ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں واپس آئے گی، جہاں وہ اپنے پانچ ہوم میچ کھیلے گی۔ فرنچائز کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق آئی پی ایل 2026 کی مہم کے بقیہ دو ہوم میچ شیڈول کے مطابق رائے پور کے شہید ویر نارائن سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوں گے۔ آر سی بی نے کرناٹک حکومت، کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) اور کرناٹک پولیس کا خصوصی شکریہ ادا کیا ہے۔ فرنچائز کے مطابق یہ مہینوں کی محنت اور تمام متعلقہ حکام کے ساتھ ہم آہنگی کے بعد ممکن ہوا۔ آئی پی ایل سیزن سے قبل بنیادی ڈھانچے اور حفاظتی انتظامات کو مضبوط بنانے کی اجتماعی کوششوں نے ٹیم کو اپنے زیادہ تر میچ اپنے ہوم گراؤنڈ پر کھیلنے کی اجازت دی ہے۔ آر سی بی کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر راجیش مینن نے کہا، ایم چناسوامی اسٹیڈیم صرف ہمارا ہوم گراؤنڈ نہیں ہے، یہ وہ جگہ ہے جہاں ہماری ٹیم کی شناخت زندہ ہوتی ہے۔ بنگلورو میں ہمارے مداحوں کی توانائی ہمیشہ کھلاڑیوں کے لیے تحریک کا باعث رہی ہے۔ ہمارے مداحوں نے ہر حال میں ہمارا ساتھ دیا ہے، اور وہ اپنی ہوم گراؤنڈ پر اپنی ٹیم کو کھیلتے کے مستحق ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، ضروری اجازتوں اور تفصیلی بات چیت کو مکمل کرنے کے بعد، ہمیں اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ آر سی بی بنگلور میں پانچ میچ کھیلے گا۔ ہم کرناٹک حکومت، کے ایس سی اے، اور کرناٹک پولیس کے شکر گزار ہیں کہ اس کو ممکن بنانے میں ان کے تعاون کے لیے۔ یہ فیصلہ فرنچائز اور اس کے پرجوش ہوم سپورٹرز کے درمیان گہرے بندھن کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ چیمپئن ٹیم ایک بار پھر اپنے قلعہ چناسوامی اسٹیڈیم میں کھیلنے کے لیے تیار ہے۔

بلی جین کنگ کپ کے لیے ہندوستانی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، ۳ مارچ (یو این آئی) آل انڈیا ٹینس ایسوسی ایشن کی سلیکشن کمیٹی نے اپریل ۲۰۲۶ میں منعقد ہونے والے بلی جین کنگ کپ (ایشیا/اوشیانا گروپ I) کے لیے پانچ رکنی ہندوستانی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ مقابلے ۶ اپریل ۲۰۲۶ سے شروع ہونے والے ہفتے کے دوران نئی دہلی میں کھیلے جائیں گے۔ سلیکشن کمیٹی کا اجلاس ۲ مارچ کو منعقد ہوا جس میں کھلاڑیوں کی رینکنگ، حالیہ کارکردگی اور دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے ٹیم کا اعلان کیا ہے جس میں، انکیتا رینا، رتوجا بھوسلے، سہجا یملاپلی، شریولی بھمی دیپتی، ویشنوی اڈکر شامل ہیں جبکہ ویداہی چودھری کو ریزرو کھلاڑی کے طور پر رکھا گیا ہے۔ ٹیم کی قیادت کے لیے وشال اپل کو کپتان مقرر کیا گیا ہے، جبکہ رادھیکا کانیتکر بھارتی ٹیم کی کوچ کی ذمہ داریاں نبھائیں گی۔ ایونٹ کے باقاعدہ آغاز سے ایک ہفتہ قبل کھلاڑیوں کے لیے ایک خصوصی تربیتی کیمپ بھی لگایا جائے گا تاکہ وہ مقامی حالات سے ہم آہنگ ہو سکیں ہندوستانی ٹیم سے امید کی جا رہی ہے کہ وہ ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گروپ ون میں اپنی برتری ثابت کرے گی۔

جنوبی کوریا اور ویلز کی ٹیمیں حیدرآباد پہنچ گئیں

حیدرآباد، ۳ مارچ (یو این آئی) جنوبی کوریا اور ویلز کی خواتین کی قومی فیلڈ ہاکی ٹیمیں آئی سی سی ہاکی ویمنز ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے کوالیفائرز میں شرکت کے لیے حیدرآباد پہنچ گئی ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ ۸ سے ۱۴ مارچ تک کھیلا جائے گا، جس میں دنیائے ہاکی کی آٹھ بڑی ٹیمیں آمنے سامنے ہوں گی۔ ہاکی انڈیا کی ویب سائٹ کے مطابق، اس آٹھ ملکی ٹورنامنٹ سے ٹاپ تین ٹیمیں ایف آئی ایچ ہاکی ویمنز ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے لیے کوالیفائی کریں گی، جس کی مشترکہ میزبانی بیلجیم اور نیدرلینڈز کر رہے ہیں۔ کپتان لی یوری کی قیادت میں آنے والی کورین ٹیم ۹ بار ورلڈ کپ کھیلنے کا وسیع تجربہ رکھتی ہے۔ ان کی بہترین کارکردگی ۱۹۹۰ میں کانسی کا تمغہ جیتنا تھی اور اس بار وہ عالمی سطح پر واپسی کے لیے پرعزم ہیں۔ ویلز کی ٹیم ۲۰۲۵ کی یورو ہاکی چیمپئن شپ ٹو کی رنر اپ رہی ہے۔ وہ ۱۹۸۳ کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ٹورنامنٹ کے لیے ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے پول اے: جنوبی کوریا، انگلینڈ، اٹلی اور آسٹریا۔ پول بی: میزبان ہندوستان، ویلز، اسکاٹ لینڈ اور یوراگوئے شامل ہیں۔ دونوں ٹیمیں اپنی آمد کے بعد مقامی حالات سے ہم آہنگ ہونے کے لیے جلد ہی تربیتی سیشنز کا آغاز کریں گی۔

اسمرتی مندھانا نمبر ون کھلاڑی بن گئیں

دبئی، ۳ مارچ (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے منگل کے روز خواتین کی تازہ ترین ون ڈے رینکنگ جاری کر دی ہے، جس کے مطابق ہندوستان کی مایہ ناز اوپنر اسمرتی مندھانا بلے بازی اور آسٹریلیا کی الانا کنگ بالنگ کے شعبے میں دنیا کی نمبر ون کھلاڑی بن گئی ہیں۔ ہندوستانی اسٹار اسمرتی مندھانا نے جنوبی افریقہ کی لورا وولوارٹ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے دوبارہ پہلی پوزیشن حاصل کر لی ہے۔ مندھانا نے گزشتہ ہفتے ۵۸ اور ۳۱ رنز کی اننگز کھیل کر ۷۹۰ ریٹنگ پوائنٹس حاصل کیے۔ ہندوستانی کپتان ہرمن پریت کور بھی چار درجے ترقی کے بعد ٹاپ ۱۰ میں واپس آ گئی ہیں اور اب وہ نویں نمبر پر براجمان ہیں۔ آسٹریلیا کی لیگ اسپنر الانا کنگ نے انگلینڈ کی سوفی ایکلسٹن کی تقریباً چار سالہ برتری کا خاتمہ کر دیا ہے۔ کنگ نے ۷۷۵ ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ انہوں نے گزشتہ ہفتے ۱۶.۷۱ کی اوسط سے ۷ وکٹیں حاصل کیں۔

موہن بگان نے اسٹیڈیم کی بندش کو 'غیر منصفانہ' قرار دے دیا

کولکتہ، 3 مارچ (یو این آئی) موہن بگان سپر جائنٹ نے آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کی ڈسپلنری کمیٹی کے اس فیصلے پر سخت مایوسی اور ناراضگی کا اظہار کیا ہے، جس کے تحت 6 مارچ کو اوڈیشہ ایف سی کے خلاف ہونے والے گھریلو میچ کے لیے پورا اسٹیڈیم بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی چنئین ایف سی کے خلاف حالیہ میچ کے دوران شائقین کے مبینہ غلط رویے کے باعث کی گئی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (ٹویٹر) پر جاری کردہ ایک بیان میں موہن بگان انتظامیہ نے کہا کہ انہوں نے خیر سگالی کے طور پر عائد کردہ مالی جرمانہ تو قبول کر لیا ہے، لیکن اسٹیڈیم کی مکمل بندش کا فیصلہ "حد سے زیادہ" اور شائقین کے ساتھ ناانصافی ہے۔ "ہم اے آئی ایف ایف کے اس فیصلے سے شدید مایوس ہیں۔ ہمارا ماننا ہے کہ اسٹیڈیم بند کرنے سے ہزاروں پرجوش اور قانون پسند شائقین کو غلط سزا مل رہی ہے، جو ہمارے کلب کی اصل روح ہیں۔ فٹبال شائقین کا کھیل ہے اور وہ اس سے بہتر سلوک کے حقدار ہیں۔" کلب کے مطابق، شائقین کے مفاد میں اس فیصلے پر نظر ثانی کی اپیل بھی مسترد کر دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ یہ معاملہ 23 فروری کو سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے انڈین سپر لیگ (آئی ایس ایل) کے ایک میچ سے شروع ہوا، جس میں ہوم ٹیم موہن بگان نے چنئین ایف سی کو 0-2 سے شکست دی تھی۔

ٹی20 ورلڈ کپ کا عالمی رنگ

کولمبو، ۳ مارچ (یو این آئی) کرکٹ کی دنیا میں ایک نئی تاریخ رقم ہو رہی ہے! آئی سی سی مینز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ۲۰۲۶ نہ صرف میدان میں ہونے والے مقابلوں کی وجہ سے بلکہ ڈیجیٹل دنیا میں اپنی بے مثال رسائی کے باعث بھی ایک عالمی انقلاب بن کر ابھرا ہے۔ کرکٹ اب صرف روایتی ملکوں تک محدود نہیں رہی، بلکہ ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کے امتزاج نے اسے براعظموں کی حدود سے آزاد کر کے ہر انسان کی جیب تک پہنچا دیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے مطابق جاری ورلڈ کپ ڈیجیٹل رسائی کے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ کر تاریخ کا سب سے بڑا ایونٹ بن گیا ہے۔ ICC.tv نے سپر ۸ مرحلے کے دوران بیک وقت سب سے زیادہ ناظرین کا نیا ریکارڈ قائم کیا ہے، جو ۲۰۲۴ کے ورلڈ کپ فائنل سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ سوشل میڈیا پر ویڈیو ویوز کی تعداد ۱۰ ارب سے تجاوز کر چکی ہے، جس کے ۱۶ ارب تک پہنچنے کی توقع ہے۔ آئی سی سی نے اس بار اردو، نیپالی، جاپانی اور انڈونیشیائی سمیت کئی مقامی زبانوں میں نشریات فراہم کی ہیں، جس کی وجہ سے مجموعی پلے ٹائم کا نصف حصہ غیر انگریزی فیڈز پر مشتمل رہا۔

قطر کا تمام میچز معطل کرنے کا اعلان، فائنل لیسیما التواء کا شکار

دوحہ، 3 مارچ (یو این آئی) قطر فٹبال ایسوسی ایشن نے خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر ملک میں ہونے والے تمام فٹبال ٹورنامنٹس اور میچز کو اگلے حکم تک معطل کرنے کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ جس کے باعث ارجنٹائن کے لیجنڈری فٹبالر لیونل میسی کی قطر واپسی بھی ممکن نہ رہی جہاں انہوں نے 2022 میں ورلڈ کپ کی ٹرافی اٹھائی تھی۔ لیونل میسی کو رواں ماہ قطر فٹبال فیسٹیول کے دوران 'فائنل لیسیما' کے بڑے معرکے کے لیے دوحہ پہنچنا تھا۔ یہ میچ جنوبی امریکہ کے چیمپئن (ارجنٹائن) اور یورپ کے چیمپئن (اسپین) کے درمیان کھیلا جانا تھا، جسے دنیا بھر کے شائقین "مشعل کی منتقلی" کے طور پر دیکھ رہے تھے کیونکہ اس میں میسی کا مقابلہ اسپین کے ابھرتے ہوئے نوجوان اسٹار لامین یامال سے ہونا تھا۔ ایسوسی ایشن نے سوشل میڈیا پر جاری کردہ بیان میں کہا "قطر فٹبال ایسوسی ایشن آج سے تمام ٹورنامنٹس اور مقابلوں کو ملتوی کرنے کا اعلان کرتی ہے۔ مقابلوں کی بحالی کی نئی تاریخوں کا اعلان مناسب وقت پر سرکاری ذرائع سے کیا جائے گا۔ اس فیسٹیول میں میسی کے علاوہ مصر کے محمد صلاح، سربیا کے الیگزینڈر میتروویچ اور سعودی عرب کی ٹیم نے بھی شرکت کرنی تھی۔ اس کے علاوہ ایشین فٹبال کنفیڈریشن (اے ایف سی) نے بھی خطے میں کشیدگی کے باعث کلب چیمپئن شپ کے پلے آف میچز ملتوی کر دیے ہیں۔ کرسٹیانو رونالڈو کا سعودی کلب 'النصر' بھی ان مقابلوں کا حصہ تھا، جسے دبئی میں 'الوصل' کے خلاف میدان میں اترنا تھا، تاہم اب تمام ایشیائی مقابلوں کا شیڈول بھی تعطل کا شکار ہو گیا ہے۔ اب یہ یوئیفا اور کونمیبول پر منحصر ہوگا کہ وہ قطری حکام کے ساتھ مل کر اس ہائی پروفائل میچ کے لیے نئی تاریخوں کا تعین کب کرتے ہیں۔

روی شاستری اور رکی پونٹنگ ابھیشیک شرما کی حمایت میں میدان میں آ گئے

ممبئی،3 مارچ(یو این آئی) آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں اب تک آؤٹ آف فارم رہنے کے باوجود، سابق ہندوستانی ہیڈ کوچ روی شاستری اور آسٹریلوی لیجنڈ رکی پونٹنگ نے نوجوان اوپنر ابھیشیک شرما پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ دونوں سابق کرکٹرز کا ماننا ہے کہ انگلینڈ کے خلاف اہم سیمی فائنل میں ابھیشیک میچ ونر ثابت ہو سکتے ہیں۔"آئی سی سی ریویو میں گفتگو کرتے ہوئے روی شاستری نے کہا کہ ابھیشیک کو ڈراپ کرنے سے پہلے ان کی ذہنی حالت کو دیکھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا اگر ٹیم مینجمنٹ کو لگتا ہے کہ ابھیشیک ذہنی طور پر دباؤ کا شکار ہیں، تبھی کسی تبدیلی کا سوچنا چاہیے۔ میں اب بھی ان کے ساتھ جانا چاہوں گا کیونکہ انگلینڈ کے خلاف ان کا ریکارڈ شاندار رہا ہے۔ واضح رہے کہ ابھیشیک شرما نے اس ٹورنامنٹ کے 6 میچوں میں صرف 80 رنز بنائے ہیں، لیکن شاستری نے یاد دلایا کہ اسی وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ابھیشیک نے انگلینڈ کے خلاف محض 54 گیندوں پر 135 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی تھی۔ رکی پونٹنگ، جنہوں نے ٹورنامنٹ سے قبل ابھیشیک کو بہترین کھلاڑی قرار دیا تھا اب بھی اپنے موقف پر قائم ہیں۔ انہوں نے کہا میں روی (شاستری) سے اتفاق کرتا ہوں، ہمیں ابھیشیک پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ وہ ایک خالص میچ ونر ہیں۔ کبھی کبھی جب آپ برے فارم سے گزر رہے ہوں، تو نیٹ پر گھنٹوں پریکٹس کرنے کے بجائے کٹ بیگ بند کر کے دو دن کا آرام کرنا بہتر ہوتا ہے تاکہ آپ ذہنی طور پر تازہ دم ہو سکیں۔ شاستری نے واضح کیا کہ اگر ابھیشیک کو آرام دیا جاتا ہے، تو صرف اس صورت میں ایشان کشن (جنہوں نے ٹورنامنٹ میں 224 رنز بنائے ہیں) کو اوپننگ پر لایا جا سکتا ہے اور نچلے نمبروں پر رنکو سنگھ کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، انہوں نے زور دیا کہ ہندوستانی بیٹنگ لائن اپ میں اتنی طاقت موجود ہے کہ ابھیشیک کو ایک اور موقع دیا جا سکے۔

سیم کرن اپنی ٹیم کی جیت کے لیے پر اعتماد

ممبئی، ۳ مارچ (یو این آئی) انگلینڈ کے اسٹار آل راؤنڈر سیم کرن کا ماننا ہے کہ ہندوستانی کنڈیشنز سے واقفیت اور بڑے میچوں کا تجربہ جمعرات کو وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کے سیمی فائنل میں انگلینڈ کو ہندوستان پر برتری دلا سکتا ہے۔ منگل کے روز پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سیم کرن نے کہا کہ ہندوستانی میدانوں پر مسلسل کھیلنے کی وجہ سے اب کچھ بھی نیا یا حیران کن نہیں رہا۔ انہوں نے کہا» ان میدانوں پر اتنی بار کھیل چکے ہیں کہ اب یہاں ہمارے لیے کچھ بھی نامعلوم نہیں ہے۔ ہم اگلے دو دن یہاں ٹریننگ کریں گے تاکہ ماحول، ڈریسنگ روم اور گراؤنڈ کی ڈائمنشنز (ابعاد) سے ہم آہنگ ہو سکیں۔» انہوں نے مزید کہا کہ ہم ہندوستانی کھلاڑیوں کے ساتھ اور ان کے خلاف اتنا کرکٹ کھیل چکے ہیں کہ اب دونوں ٹیموں کے درمیان ایک دوسرے کے خلاف کوئی «راز» پوشیدہ نہیں رہا۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم کو ایک 'شاندار اور تاریخی' مقام قرار دیتے ہوئے سیم کرن نے کہا» ایک نوجوان کرکٹر کے طور پر آپ ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں ہندوستان کے خلاف کھیلنے کا خواب دیکھتے ہیں۔ یہاں کی وکٹ عام طور پر بہترین ہوتی ہے اور گراؤنڈ چھوٹا ہے، اس لیے میں ایک ہائی اسکورنگ میچ کی توقع کر رہا ہوں۔ سیم کرن نے واضح کیا کہ انگلینڈ کی ٹیم ہندوستانی چیلنج سے خوفزدہ نہیں ہے۔ کھیلا جائے گا۔

سعودی عرب میں میزبانی کے مقامات کا اعلان

کوالالمپور، ۳ مارچ (یو این آئی) سعودی عرب کی فٹ بال تاریخ میں ایک نیا باب رقم ہونے جا رہا ہے کیونکہ سعودی عرب پہلی بار ایشیا کپ ۲۰۲۷ کی میزبانی کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ فیفا ورلڈ کپ ۲۰۳۴ کے انعقاد سے قبل، یہ ٹورنامنٹ سعودی عرب کے لیے اپنی انتظامی صلاحیتوں کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا ایک بہترین موقع ثابت ہوگا۔ حکام کی جانب سے حال ہی میں جاری کردہ تفصیلات کے مطابق، ایشیا کے اس سب سے بڑے فٹ بال میلے کے افتتاحی اور اختتامی معرکوں کے لیے مقامات کا حتمی انتخاب کر لیا گیا ہے، جس سے شائقین فٹ بال میں جوش و خروش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ایشین فٹ بال کنفیڈریشن (اے ایف سی) کے مطابق، ریاض کا تاریخی کنگ فہد اسپورٹس سٹی اسٹیڈیم ٹورنامنٹ کا مرکزی مقام ہوگا۔ ۷۰ ہزار سے زائد تماشائیوں کی گنجائش رکھنے والا یہ اسٹیڈیم نہ صرف ۷ جنوری ۲۰۲۷ کو افتتاحی میچ کی میزبانی کرے گا بلکہ ۵ فروری کو ہونے والا گرینڈ فائنل بھی اسی میدان میں کھیلا جائے گا۔ یہ اسٹیڈیم گروپ مرحلے کے ۴ میچز، پری کوارٹر فائنل اور ا کوارٹر فائنل کی میزبانی بھی کرے گا، جس کے بعد فروری کے اوائل میں فائنل کھیلا جائے گا۔ حکام نے ٹورنامنٹ کے لیے ۸ مقامات مختص کیے ہیں جن میں ریاض کا اسٹیڈیم سب سے بڑا ہے جبکہ ایشین کپ کے میچز جدہ اور الخبر میں بھی کھیلے جائیں گے۔ یہ ٹورنامنٹ اصل میں ۲۰۲۳ میں چین میں منعقد ہونا تھا، تاہم کووڈ پالیسیوں کے باعث اسے منتقل کیا گیا۔ اب سعودی عرب اس کی میزبانی کر رہا ہے، جو کہ ایشین کپ کا دفاعی چیمپئن قطر سے اعزاز چھیننے کی کوشش کرے گا۔

گرینڈ سلیم سے قبل اہم معرکہ، میامی اوپن 17 مارچ سے

میامی،3 مارچ (یو این آئی) میامی اوپن کا 41واں ایڈیشن، 17 مارچ 2026 سے امریکی ریاست فلوریڈا کے مشہور ہارڈ راک سٹیڈیم میں شروع ہوگا۔ 12 روز تک جاری رہنے والا یہ سنسنی خیز ٹورنامنٹ 29 مارچ کو اپنے اختتام کو پہنچے گا، جہاں دنیا بھر سے آئے ہوئے نامور کھلاڑی ہارڈ کورٹ آؤٹ ڈور پر اپنی قسمت آزمائیں گے۔ اس میگا ایونٹ میں مینز سنگلز، ویمنز سنگلز، مینز ڈبلز اور ویمنز ڈبلز کے زمروں میں سخت مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ مردوں کے سنگلز مقابلوں میں جمہوریہ چیک کے ابھرتے ہوئے اسٹار جیکب مینسک اپنے اعزاز کا دفاع کریں گے، جبکہ خواتین کے سنگلز میں بیلاروس کی مایہ ناز کھلاڑی آریانا سبالینکا ٹائٹل بچانے کے لیے کورٹ میں اتریں گی۔ میامی اوپن کا آغاز پہلی بار 1985 میں ہوا تھا، جہاں پہلے ایڈیشن میں امریکی کھلاڑیوں کا غلبہ رہا۔ مینز سنگلز کا پہلا ٹائٹل ٹم مایوٹی نے جبکہ ویمنز سنگلز کا اعزاز مارٹینا ماورا ٹیلووا نے حاصل کیا تھا۔ ٹورنامنٹ انتظامیہ کے مطابق ہارڈ راک سٹیڈیم میں تمام تیاریاں آخری مراحل میں ہیں تاکہ شائقین کو ایک بہترین سپورٹس ماحول فراہم کیا جا سکے۔

پی وی سندھو دبئی سے وطن واپس پہنچ گئیں

دبئی،3 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کی اسٹار شٹلر اور دو بار کی اولمپک میڈلسٹ پی وی سندھو، جو علاقائی کشیدگی کے باعث دبئی میں پھنس گئی تھیں، بحفاظت اپنے آبائی شہر بنگلور پہنچ گئی ہیں۔ تاہم ان حالات کے باعث وہ رواں سال کے باوقار ایونٹ آل انگلینڈ اوپن بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026 (جسے 3 مارچ کو برمنگھم میں کھیلنا تھا) میں شرکت نہیں کر سکیں۔ پی وی سندھو آل انگلینڈ اوپن میں شرکت کے لیے انگلینڈ جا رہی تھیں کہ 28 فروری کو مشرقِ وسطیٰ میں پیدا ہونے والی کشیدہ صورتحال اور فضائی حدود کی بندش کے باعث وہ دبئی میں ہی رک گئیں۔ کئی روز تک غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنے کے بعد بالآخر وہ منگل کے روز ہندوستان پہنچنے میں کامیاب ہوئیں۔ وطن واپسی پر پی وی سندھو نے سوشل میڈیا پر اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا"گزشتہ چند دن انتہائی سخت اور غیر یقینی سے بھرپور تھے، لیکن میں دبئی کے حکام، ایئرپورٹ اسٹاف، امیگریشن اور دیگر ٹیموں کی تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے اس مشکل وقت میں ہمارا بہت خیال رکھا۔ ان کی پیشہ ورانہ مہارت اور ہمدردی الفاظ میں بیان نہیں کی جا سکتی۔ علاقائی حالات اور سفری مشکلات کی وجہ سے پی وی سندھو نے آل انگلینڈ اوپن سے دستبرداری کا فیصلہ کیا ہے، جو ہندوستانی بیڈمنٹن کے مداحوں کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے۔ یاد رہے کہ مشرقِ وسطیٰ کی حالیہ صورتحال نے نہ صرف کرکٹ بلکہ بیڈمنٹن اور دیگر کھیلوں کے بین الاقوامی مقابلوں کو بھی شدید متاثر کیا ہے۔ واین آئی۔م ع

فارمولا ون اسٹار ہیملٹن کی ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے کی خواہش

دبئی،3 مارچ (یو این آئی) سات بار کے ورلڈ چیمپئن لیوس ہیملٹن نے انکشاف کیا ہے کہ ان کی سفری خواہشات میں کسی لگژری ریزورٹ کے بجائے ہندوستان کی سیاحت اور ماؤنٹ ایورسٹ کی چوٹی سر کرنا سرفہرست ہے۔ فارمولا ون کی جانب سے شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں مداحوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے ہیملٹن نے اپنے مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا"میں واقعی میں پورے ہندوستان کی سیاحت کرنا چاہتا ہوں اور پھر وہاں سے ہمالیہ کے پہاڑوں کا رخ کرنا چاہتا ہوں۔ یہ میرا مستقبل کا خواب ہے کہ میں بالآخر ماؤنٹ ایورسٹ سر کروں۔ فارمولا ون کے سینئر ترین ڈرائیورز میں سے ایک، لیوس ہیملٹن اس وقت 'اسکوڈیریا فراری' کے بینر تلے 2026 کے سیزن کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ 2025 میں مرسڈیز کے ساتھ اپنا 12 سالہ طویل ساتھ ختم کر کے فراری میں شامل ہونا ان کے کیریئر کا ایک بڑا موڑ تھا۔ گزشتہ سیزن ہیملٹن کے لیے کافی چیلنجنگ رہا وہ ڈرائیورز رینکنگ میں چھٹے نمبر پر رہے اور اپنے کیریئر میں پہلی بار کسی گرینڈ پری پوڈیم (ٹاپ 3) سے محروم رہے۔ ان کی واحد کامیابی چین میں ہوئی، جبکہ لانڈو نورس نے میکس ورسٹاپن کو شکست دے کر اپنا پہلا ورلڈ ٹائٹل جیتا۔ میک لارن نے 6 ریسیں جیت کر 10ویں بار کنسٹرکٹرز چیمپئن شپ اپنے نام کی۔ یو این آئی۔م ع

کرسٹیانو رونالڈو کی سعودی عرب سے ہنگامی روانگی

ریاض / میڈرڈ،3 مارچ (یو این آئی) سعودی عرب میں قائم امریکی سفارتی تنصیبات پر ایرانی ڈرون حملوں کے بعد النصر کلب کے اسٹار کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو اپنے نجی طیارے میں میڈرڈ روانہ ہو گئے ہیں۔ فلائٹ ٹریکر کے مطابق 41 سالہ فٹ بالر کا طیارہ رات 8 بجے ریاض سے اڑا اور مصر و بحیرہ روم کی فضائی حدود استعمال کرتے ہوئے رات 1 بجے اسپین کے دارالحکومت میڈرڈ پہنچا۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے تصدیق کی ہے کہ گزشتہ رات ریاض میں امریکی سفارتی ہیڈکوارٹر پر دو ڈرون حملے کیے گئے، جس سے سیکیورٹی کی صورتحال انتہائی سنگین ہو گئی۔ حملوں کا سلسلہ صرف سعودی عرب تک محدود نہیں رہا بلکہ بحرین میں بھی ایک عمارت کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی کے چوتھے روز داخل ہونے پر سینکڑوں غیر ملکی باشندے اپنی حفاظت کے پیش نظر خطے سے نکل رہے ہیں۔ رونالڈو نے سفر کے لیے اپنا 61 ملین پاؤنڈ مالیت کا نجی طیارہ استعمال کیا۔ رونالڈو ریاض میں اپنی منگیتر جارجینا روڈریگز اور 5 بچوں کے ساتھ رہائش پذیر تھے۔ تاہم، تا حال یہ واضح نہیں ہو سکا کہ ان کے اہل خانہ بھی اسی پرواز میں ان کے ہمراہ تھے یا نہیں۔

سنیل گواسکر نے بڑے معرکے کی پیش گوئی کر دی

ممبئی،3 مارچ (یو این آئی) سابق ہندوستانی کپتان اور لیجنڈری بلے باز سنیل گواسکر کا ماننا ہے کہ آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان ہونے والا سیمی فائنل انتہائی سنسنی خیز ہوگا۔ انہوں نے اس میچ کا موازنہ ایڈن گارڈنز میں ہندوستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ہونے والے حالیہ میچ سے کیا ہے۔ ایک تقریب کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گواسکر نے کہا"یہ ایک زبردست مقابلہ ہوگا کیونکہ دونوں ٹیموں میں مماثلت بہت زیادہ ہے۔ دونوں کے پاس بہترین بیٹنگ لائن اپ، مضبوط مڈل آرڈر اور شاندار فنشرز موجود ہیں۔ باؤلنگ میں بھی دونوں ٹیموں کے پاس کافی ورائٹی ہے۔"انہوں نے مزید کہا کہ انگلینڈ کے کھلاڑی آئی پی ایل کھیلنے کی وجہ سے ہندوستانی کنڈیشنز اور یہاں کے دباؤ سے بخوبی واقف ہیں، اس لیے یہ میچ آخری اوور تک جانے کی توقع ہے۔ ممبئی کے وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ہندوستان کے سیمی فائنل ہارنے کے ریکارڈ (1987 اور 2016) پر بات کرتے ہوئے گواسکر نے کہا کہ اب اسکرپٹ بدلنے کا وقت ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ"کل تک لوگ کہہ رہے تھے کہ ویسٹ انڈیز ایڈن گارڈنز میں کبھی ناک آؤٹ میچ نہیں ہاری، لیکن ہندوستان نے وہ ریکارڈ توڑ دیا۔ یہ ایک نیا دور اور نئی ٹیم ہے، مجھے یقین ہے کہ یہ ٹیم وانکھیڑے میں تاریخ بدلنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔"ورلڈ کپ میں فارم کے لیے جدوجہد کرنے والے نوجوان بلے باز ابھیشیک شرما کو مشورہ دیتے ہوئے گواسکر نے کہا"میرا مشورہ یہ ہے کہ ہمیشہ 'چوتھے گیئر' میں بیٹنگ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ پاور پلے کا فائدہ ضرور اٹھائیں، لیکن جیسے جیسے آپ وکٹ پر سیٹ ہوں، تب اپنی رفتار بڑھائیں۔ اپنی طاقت کے مطابق کھیلیں مگر ہر گیند پر جارحیت کے بجائے اننگز بنانے پر توجہ دیں۔ یو این آئی۔م ع

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781